فہرست مخطوطات

ذخیرۂ شیفتہ

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

فہرست مخطوطات

ذخیرہ شیفتہ

باسمہ سبحانہ

پیش لفظ

مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شعبۂ مخطوطات نیرہ مختلف ذخایر پر مشتمل ہے ۔ ان میں ذخیرہ یونیورسٹی کو چھوڑ کر سب وہ ذخیرے ہیں، جو ہندوستان کے مختلف امراء اور اہل علم نے عطیہ کے طور پر یونیورسٹی کو دئیے ہیں۔ اس طرح ان کی حیثیت ایک خیر جاریہ کی ہے اور جب تک یہ ذخیرے یہاں محفوظ ہیں، اس وقت تک ان حضرات کا علمی فیض بھی جاری ہے۔

پیش نظر فہرست ذخیرہ شیفتہ (Shifta Collection) کی ہدیۂ ناظرین ہے ۔ یہ ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ و حسرتی نواب جہانگیر آباد کا جمع کردہ ہے، جو انیسویں صدی کے ان اکابر میں تھے، جن کا نام ہندوستان کی تاریخ میں جلی حروف میں نظر آتا ہے۔ آپ سنہ ۱۸۰٦ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے اور اپنے دور کے مختلف اساتذہ سے علوم متداولہ کی تحصیل کی۔ سنہ ۱۸۳۹ء میں جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے، تو وہاں شیخ عبداللہ سراج حنفی سے صحاح ستہ کے ابتدائی حصوں کا درس لیا اور جب تک وہاں قیام رہا ان سے برابر استفادہ کرتے رہے۔ مدینہ منورہ میں شیخ محمد عابد سندھی سے بھی حدیث کا درس لیا۔ سنہ ۱۸۵۷ء میں غدر کا ہنگامہ پیش آیا، اس میں ان کا گراں بہا کتابخانہ اور متعدد تصانیف نذر آتش ہوگئیں۔ آپ کے معاصرین اور احباب میں مفتی صدرالدین آزردہ، حکیم احسن اللہ خاں بیان، مولوی امام بخش صہبائی، مرزا اسداللہ خاں غالب، سید غلام علی خاں وحشت، میر حسین تسکین حکیم مومن خاں دہلوی اور مولانا الطاف حسین حالی، خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ آپ کی وفات سنہ ۱۸٦۹ میں ہوئی۔

یہ ذخیرہ نواب محمد اسماعیل خاں (نبیرہ صاحب ذخیرہ) نے — جو اس وقت مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے آنریری ٹریزرر تھے اور بعد میں یہاں کے وائس چانسلر بھی رہے — اپنے والد نواب محمد اسحاق خاں[1] کی طرف سے یونیورسٹی کو ہدیہ کے طور پر عنایت کیا تھا چنانچہ سنہ ۱۹۳۲ء میں اس ذخیرہ کی ایک فہرست بھی مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے چھپ کر شایع ہوئی تھی - یہ فہرست اگرچہ صرف برائے فہرست ہے اس لئے کہ اس میں نہ کتاب کا پورا نام دیا گیا ہے - نہ مؤلف کا نام نہ تعداد اوراق وغیرہ، پھر بھی ایک بنیادی ریکارڈ ہونے کی حیثیت سے اس کی اہمیت ہے - اس فہرست میں مجلدات (volumes) کا آخری نمبر ۶۹ + ۱ (اوراق منتشرہ) ہے اور عنوانات (titles) کا نمبر ۲۱۰ - ان میں نو عنوانات جو آٹھ مجلدات میں ہیں، مطبوعہ ہیں، بقیہ ۱۶۲ مجلدات — جو ۲۰۱ مخطوطات پر مشتمل ہیں — قلمی ہیں -

اس فہرست کا بالاستیعاب جائزہ لینے پر ایک مقام پر اس میں نمبر شمار مکرر ملتا ہے جس کو درست کرنے کے بعد مخطوطات کی تعداد میں ایک کا اضافہ ہوجاتا ہے، لیکن یہ اضافہ اس طرح برابر ہو جاتا ہے کہ اس میں ایک جگہ ایک ہی کتاب کو دو الگ الگ نسخوں کی حیثیت سے الگ الگ نمبر کے تحت دکھایا گیا ہے (دیکھئیے شمارہ 71 اور اس پر مرتب فہرست کا نوٹ) - یہ نمبر حذف کرنے کے بعد تعداد پھر بدستور رہتی ہے یعنی ۲۰۱ - دو نسخوں کے سامنے خانۂ کیفیت میں فہرست نگار کا نوٹ ہے کہ یہ ضایع ہوگئے - اس طرح یہ دونوں عنوانات (titles) نکالنے کے بعد مخطوطات کی مجموعی تعداد فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء کے مطابق ۱۹۹ ہوتی ہے -

---

(۱) نواب محمد اسحاق خاں علی گڑھ تحریک کے سرگرم حامیوں میں تھے اور ایم - اے - او کالج کے آخری زمانہ میں سکریٹری بھی رہے -

پیش نظر فہرست میں صرف مخطوطات کو شامل کیا گیا ہے جن کی مجموعی تعداد ۲۲۴ ہے یعنی مطبوعہ فہرست (۱۹۳۲ء) کے مقابلے میں ۲۵ عنوانات زاید۔ یہ وہ عنوانات ہیں، جو مجلدات میں محفوظ تھے لیکن ان کا تجزیہ نہیں کیا گیا تھا۔

اضافہ شدہ عنوانات

۱۔ مسئلة الكلام و مسئلة الرؤيه	مستخرج از ۱۰۳/۷۹	دیکھئے شمارہ	38
۲۔ آداب المريدين	" ۱۳۱/۹۹	"	40
۳۔ الأعلام باشارات أهل الإلهام			
۴۔ الجلاله من الأسرار والاشارات	" ۸۳/۶۸	"	41—50
۵۔ نبذة من كتاب تاج التراجم			
۶۔ بدايع الشرايع	" ۷۲/۶۵	"	51
۷۔ الحاشية على الحاشية الزاهديه على الرسالة القطبيه	" ۱۸۸/۱۵۴	"	60
۸۔ تهذيب المنطق	" ۲۰۱/۱۶۲	"	63
۹۔ شرح ضابطة التهذيب	" ۲۰۵/۱۶۵	"	68—67
۱۰۔ قصيده عبد الكريم الجيلى	" ۹۵/۷۳	"	77—76
۱۱۔ قصيده بعض العارفين			
۱۲۔ القصيدة الفائيه	۱۱۵/۸۵	"	78
۱۳۔ احكام الصلاة	" ۳۰/۲۶	"	101
۱۴۔ فقرات عبيد الله احرار (نسخہ دوم)	" ۱۰۵/۸۰	"	124
۱۵۔ رساله در طريقه نقشبنديه		"	125
۱۶۔ حقيقت تو بسوئے نست	" ۱۰۴/۸۰	"	131
۱۷۔ انتخاب اصول۔	" ۱۱۶/۸۶	"	136
۱۸۔ رساله در سلوک	۱۰۱/۷۸	"	141
۱۹۔ ظفر نامه بزرجمهر	۱۱۴/۸۵	"	148

۲۰- صرف میر } ۱۰۶/۱۳۸ » 158
۲۱- صرف ہوائی } » 160
۲۲- آداب الصبیان » ۱۴۶/۱۸۲ » 166
۲۳- نثر حسرتی » ۱۱۹/۱۵۳ » 168
۲۴- کشکول » ۱۶۸/۲۰۸ » 202
۲۵- ترغیب السالک إلی أحسن الممالک » ۱۰۲/۱۳۴ » 213

پیش نظر فہرست کی حیثیت اگرچہ صرف ایک دستی فہرست (H nd list) کی ہے ؛ پھر بھی اس کو مفید بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے، خاص طور سے عنوانات (Tittle:) کی صحت، ان کے مخصوص فن اور مؤلفین کے سنین وفات یا ان کے زمانہ کی تحقیق کو حتی الامکان ملحوظ رکھا گیا ہے - پیچیدہ اور مبہم عنوانات کی صورت میں ان کی مختصراً وضاحت بھی کر دی گئی ہے، تاکہ قاری ان کو دیکھ کر تاریکی میں نہ رہے، مثلاً الحاشیۃ لزاہدیہ الجلالیہ علی الرسالۃ القطبیہ » یہ عنوان ایک معما ہے اور جب تک اس کی تشریح نہ کی جائے - اس وقت تک ایک قاری کچھ نہیں سمجھ سکتا - حاشیہ زاہدیہ کیا ہے ؟ اور پھر اس کے « ساتھ الجلالیہ » کی صفت کے کیا معنی ہیں، « الرسالۃ القطبیہ » سے کیا مراد ہے ؟ وغیرہ وغیرہ، ایسے تمام مقامات پر وضاحت کو ضروری سمجھا گیا ہے -

کتاب اگر شرح ہے تو شارح کے نام کے ساتھ اصل کتاب - جس کی یہ شرح ہے - اور اس کے مؤلف کا نام بھی معہ سنہ وفات کے دیا گیا ہے - تاکہ کتاب کی افادیت کا یہ پہلو بھی تاریکی میں نہ رہے- یہی وجہ ہے کہ پیش نظر فہرست میں ایسے عنوات (tittle) خاصی تعداد میں ملیں گے جو فہرست مطبوعہ سنہ ۱۹۳۲ء اور رائج رجسٹر سے بالکل مختلف ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ سابق فہرست نگار نے عنوانات پر تحقیق

نہیں کی اور سرورق پر جو عنوان جس طرح لکھا ہوا ملا اسی طرح درج فہرست کردیا ۔ ذیل کی چند مثالوں سے اس کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے :

عنوان مندرجہ فہرست ۱۹۳۲	عنوان مندرجہ فہرست هذا
۱ سجاوندی فی الوقف	كتاب الوقف والا بتدا السجاوندى
۲۔ نووی شرح صحیح مسلم	المنهاج فى شرح الجامع الصحيح لمسلم بن الحجاج

نووی شرح کا نام نہیں ہے بلکہ شارح کا نام ہے ۔

۳ غنیہ شرح منیہ	مختصر غنية المتملى شرح منية المصلى
۴۔ مناجات شیخ عبداللہ	القصيدة الفائيه

مناجات شیخ عبداللہ انصاری فارسی میں ہے اور «القصیدة الفائیه» عربی میں ہے ۔

۵۔ رسالہ درحالات مجدد صاحب الجنات الثمانیه

۶۔ درایہ للسیوطی	اتمام الدرایه لقراء النقایه
۷۔ رسالہ حضرت معین الدین چشتی	رسالہ نعوت ازملا معین مسکین هروی
۸۔ ردنصاری	ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح
۹۔ رسالہ حلت و حرمت	رسالہ صیدیہ از صدر جہاں حسین الحسینی
۱۰ کلمات الحق	كلمة الحق
۱۱۔ مثنوی طالب کلیم	شهنشاه نامه/ بادشاه نامه از ابو طالب کلیم
۱۲۔ مکالمہ بزرجمہر وار۔طاطالیس	ظفر نامه

نادر مخطوطات یہ ذخیرہ اگرچہ صرف ۲۲۴ مخطوطات پر مشتمل ہے
پھر بھی ایک خاصی تعداد اس میں ایسے نوادر کی بھی ہے جو مخطوطات
کی کسی مطبوعہ فہرست میں نظر سے نہیں گزرے

۱۔ رسائل شیخ عبدالاحد بن شیخ محمد سعید خازن، متوفی ۱۰۷۰ھ/۱۶۵۹

یہ مجموعہ سات رسائل پر مشتمل ہے۔ جو سب کے سب اس لحاظ
سے بالکل نادر ہیں کہ ان کا کوئی دوسرا نسخہ کسی جگہ نہیں
ملتا، لیکن ان میں رسالہ «الجنات الثمانیہ» جو مجدد الف ثانی
شیخ احمد سرہندی متوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ کے حالات میں ہے، اس لحاظ
سے بڑا اہم ہے کہ مؤلف کا زمانہ صاحب ترجمہ سے بالکل متصل ہے۔
دیکھئے شمارہ (2) 14

۲۔ عقاید الخواص: یہ رسالہ اسلام کے مشہور صوفی اور متکلم
محی الدین ابن العربی۔ متوفی ۶۳۸ھ/۱۲۴۰ کی تالیف ہے۔ اس کا کوئی دوسرا
نسخہ اب تک نظر سے نہیں گزرا۔ بروکلمان کے یہاں بھی اس کے کسی
نسخہ کا ذکر نہیں ملتا۔ دیکھئے شمارہ 36

۳۔ رسایل ابن العربی: یہ دس رسالے ہیں ان میں صرف تین
رسالے ایسے ہیں، جن کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا
ہے۔ باقی سات رسائل کے ذکر سے تمام کتب مراجع خاموش ہیں۔
دیکھئے شمارہ 50—41

۴۔ آداب المریدین۔ یہ رسالہ ۶۲ اوراق پر مشتمل ہے۔ اصل نسخہ
میں اگرچہ مؤلف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں لیکن حاجی خلیفہ (۱ : ۷۱)
نے اس عنوان کے رسالہ کا مؤلف شیخ ضیاءالدین سہروردی متوفی ۵۶۳ھ
یا ۵۶۴ھ/۱۱۶۷ یا ۱۱۶۸ کو لکھا ہے۔ برو کلمان نے اس کے کسی
نسخہ کی نشاندھی نہیں کی۔ دیکھئے شمارہ 40

۵۔ دمغ الباطل، مؤلفہ شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دھلوی، متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷٦٦ کے رسالہ کلمۃ الحق» کی رد میں ھے، جو وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی بحث میں ھے۔ یہ کتاب صرف ایک مرتبہ شائع ھوئی تھی اب بالکل نایاب ھے دیکھئے شمارہ 110

٦۔ مناظر أخص الخواص، مؤلفہ محب اللہ الہ آبادی متوفی ۱۰۵۸ھ/۱٦۴۸۔ ھمارے علم کی حد تک یہ کتاب ابھی تک شائع نہیں ھوئی۔ دیکھئے شمارہ 129

۷۔ مجموعہ ترکیب بند و قصائد و مثنویات: مرزا غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ھے کہ متداول قصائد و مثنویات سے اس میں قدرے اختلاف ھے۔ ھندوستان کے مشہور محقق اور نقاد قاضی عبد الودود نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا۔ دیکھئے شمارہ 198

۸۔ ترغیب السالک إلی أحسن المسالک (مسودہ مؤلف)۔ یہ مخطوطہ صاحب ذخیرہ نواب محمد مصطفے خاں شیفتہ کا سفر نامہ حجاز ھے۔
دیکھئے شمارہ 212

ان کے علاوہ اور بھی متعدد نوادر اس ذخیرہ میں موجود ھیں جن کا اندازہ فہرست کے مطالعہ سے ھوسکتا ھے۔

آخر میں جناب سید حامد صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ھوں کہ موصوف نے اس اھم کام کی انجام دھی کے لئے وہ تمام سہولتیں فراھم کیں، جو ایسے علمی کاموں کے لئے درکار ھوتی ھیں، نیز میری اس تجویز کو منظور فرمایا کہ اس کام کے لئے جناب قیصر امروھوی کے علم و مطالعہ اور ان کی تکنیکی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے۔

اس میں شک نہیں کہ مخطوطات کی فہرست نگاری کے کام کی ابتدا ۱۹۷۰ء ہی سے ہوگئی تھی ، چنانچہ اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً کچھ مجلدات بھی شائع ہوئے ، لیکن اتنے اہم اور طویل کام کے لئے کسی پائیدار بنیاد کی ضرورت تھی ، سید حامد صاحب نے اس کمی کو پورا کرکے میری ہمت افزائی کی ۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء

مرتب فہرست جناب قیصر امروہوی صاحب بھی بجاطور پر میرے شکریہ کے مستحق ہیں کہ آپ نے اس فہرست کی ترتیب و تہذیب میں نہایت انہماک اور تن دہی سے کام کیا ورنہ بہت سی تصحیحات اور ایسے اضافے رہ جاتے ، جو اس ذخیرہ کو علمی دنیا میں متعارف کرانے کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں ۔

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء سید محمد حسین رضوی

یونیورسٹی لائبریرین ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
علی گڑھ

فہرست مندرجات

پیش لفظ		الف — ح
عربی مخطوطات		
علوم قرآنیہ	۱	5 — 1
تفسیر	۱	5 — 2
حدیث	۳	12 — 6
اوراد و اعمال	۵	14 — 13
فقہ	۷	32 — 15
فقہ شافعی	۱۴	32
اصول فقہ	۱۵	35 — 33
علم کلام	۱۶	38 — 36
تصوف	۱۷	55 — 39
مواعظ	۲۱	56
حشریات	۲۱	57
علوم	۲۲	73 — 58
منطق	۲۲	68 — 58
علم الهیئة	۲۷	69
علم الحساب	۲۸	70
علم الطب	۲۸	71
علم الحیوانات	۲۹	72
مفاتیح العلوم	۲۹	73
لسانیات (عربی)	۳۰	75—74
علم الصرف	۳۰	74
لغات	۳۱	75
نظم عربی	۳۱	78 — 76
سیرت	۳۲	80 — 79
اعلام ہند	۳۳	82 — 81
فارسی مخطوطات		
علم القرأه	۳۶	83
علم الحدیث	۳۶	89 — 84
اوراد و اعمال	۳۸	90
فقہ	۳۹	102 — 91
کلام و عقائد	۴۴	108—103
جدلیات	۴۶	115—109
رد تشیع	۴۸	115—113
تصوف	۵۰	137—116
مصطلحات	۵۹	138
اذکار صوفیا	۶۰	140—139
سلوک و آداب	۶۱	142—141
مکتوبات	۶۱	144—143

ملفوظات	٦٣	146—145
اخلاقیات	٦٣	149 147
تاریخ ادیان	٦٥	150
علوم	٦٥	157—151
منطق	٦٥	151
علم الحساب	٦٦	152
علم الطب	"	154—153
علم البیطره	٦٧	155
طباخی	٦٨	157—156
لسانیات (عربی)	٦٩	163—158
علم الصرف	٦٩	161—158
علم النحو	٧٠	162
علم العروض	٧١	163
نظم عربی : شروح	٧١	164
انشا فارسی	٧٢	169—165
نظم فارسی	٧٤	198—170
مجموعے	٨٧	203—199
پشتو—نظم	٨٩	204
تاریخ و تذکره	٩٠	218—205
تاریخ—عام	٩٠	205
تاریخ ہند عام	٩٠	207—206
تیموریاں	٩٢	211—208
سفرنامے	٩٤	213—212
سیرت	٩٥	215—214
تذکره اولیاء	٩٦	217—216
تذکره شعراء	٩٦	218
اردو مخطوطات		
نظم اردو	٩٩	221—219
رساله نامعلوم العنوان	١٠٠	222
ضمیمه	١٠١	224—223
اشارے	١٠٥—١٢١	
تصحیحات	١٢٢—١٢٣	

———

عربی مخطوطات

علوم قرآنیه

5 — 1

1

کتاب الوقف و الابتداء.

السجاوندی، أبو جعفر محمد بن طیفور، متوفی ۵۶۰ ھ/۱۱۶۵

کاتب: أبوالفتح بن شیخ فیض‌الله پانی پتی؛ سنه کتابت: ۱۱۶۵ھ/۱۷۵۱

اوراق: ۹۱؛ سائز ۱۱ × ۱۵، ۱۵×۲۲ سم. سطر: ۱۰ تا ۱۲. نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ناقص الاول بقدر یک ورق.

اصل نسخه پر اول یا آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نہیں، البته مقدمه کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے که یه سجاوندی کی «الموجز فی الوقف و الابتداء» کا اختصار ہے.

شیفته عربیه ۴ / ۴

علم التفسیر

5 — 2

2

أنوار التنزیل و أسرار التاویل

البیضاوی، ناصر الدین عبدالله بن محمد بن علی الشیرازی، متوفی ۶۸۵ ھ/۱۲۸۶

سنه کتابت: ۹۶۰ھ ۱۵۵۲

اوراق: ۴۱۰؛ سائز: ۱۰ × ۱۵، ۱۴ × ۲۰ سم. سطر: ۳۱. نسخ عرب. روشنائی سیاہ، جداول و متن قرآن از شنجرف. سرورق دارائے تحریر و دستخط: (۱) حسن بن علی العجیمی المکی الحنفی (۲) شیخ محمد فاضل بن شیخ حامد (۳) امانت علی خورجوی ۱۲۴۴ھ، و مہر «أللهم اجعلنی فاضل حامد»

شیفته عربیه ۲ / ۲

3

ایضاً (نسخه دیگر).

اوراق : ۹۰ ؛ سائز ۸ × ۱٦ ، ۱۵ × ۲۵ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی . سرورق دارائے مہر «اشرف خان مرید شاہ عالمگیر ۱۰۷۱ » . ناقص الآخر .

شیفتہ عربیہ ۱ / ۱

4

الحاشیة علی البیضاوی.

الأسفراینی ، عصام الدین إبراهیم بن عربشاه ، متوفی ۹۵۱ھ / ۱۵۴۴
از ابتدا تا پارہ ہشتم .

اوراق : ۱۵۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۳۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی.

تفسیر بیضاوی کا یہ ایک بڑا معلوماتی حاشیہ ہے جو صرف اول قرآن سے آخر سورة الاعراف تک اور سورة النبأ سے آخر قرآن تک ہے . محشی نے اس کو سلطان سلیمان خان کے لئے لکھا تھا . دیکھئے کشف الظنون (۱ : ۱٦۵) .

شیفتہ عربیہ ۳ / ۳

5

ایضاً (نسخه دیگر).

مجهول المحشی.

اوراق : ۱۳۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ ، ۱٦ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ . نسخ عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ، ناقص الطرفین .

شیفتہ عربیہ ۵/۵

حدیث

12 — 6

6

المؤطا

مالک بن أنس الحمیری الأصبحی المدنی، متوفی ۱۷۹ ھ / ۷۹۵

اوراق : ۱۴۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۸ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۲۵.
نسخ مختلف القلم. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

حدیث کی سب سے پہلی کتاب جو دوسری صدی ھجری میں تالیف ھوئی
حاجی خلیفہ (۲ : ۵۷۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ھے اور اس کی متعدد
شروح کا ذکر کیا ھے. ان میں سب سے پہلی شرح تیسری صدی ھجری
کے اوایل میں لکھی گئی جس کا مؤلف أبو مروان بن عبدالملک بن حبیب
المالکی متوفی ۲۳۹ ھ / ۸۵۳ ھے.

شیفتہ عربیہ ۱۳ | ۱۳

7

المنھاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج.

النووی، یحیی بن شرف الشافعی، متوفی ۶۷۶ ھ / ۱۲۷۷.

الجزء الثالث : من باب إستحباب تقدیم الظھر من کتاب الصلوة إلی باب
جواز الحجامة للمحرم من کتاب الحج.

اوراق : ۲۲۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۶ ، ۱۸ × ۲۴ سم. سطر : ۲۱
نسخ قدیم. روشنائی سیاہ، عناوین شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.
آبر سیدہ و پیوندکار.

نسخہ قدیم و نادر.

شیفتہ عربیہ ۱۹ / ۲۰

8

الجامع الصحیح.

الترمذی، أبو عیسی محمد بن عیسی بن سوره، المتوفی ۲۷۹ھ/ ۸۹۲ء.
سنه کتابت: ۱۱۱۰ھ/ ۱۶۹۸

اوراق: ۳۴۳؛ سائز: ۱۲ × ۱۹، ۲۲ × ۲۷ سم. سطر: ۲۷.
نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. ابتدائی ۱۳ اوراق بخط نستعلیق جو بعد کے لکھے ہوئے ہیں.

شیفتہ عربیہ ۱۱/ ۱۱

9

مشکاة المصابیح

الخطیب التبریزی، الشیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ (القرن الثامن)

کاتب: حافظ محمد فاضل ولد خلیفہ عبدالحلیم؛ سنہ کتابت: ۱۲۵۲ھ/۱۸۳۶

اوراق: ۴۷۱؛ سائز: ۹×۱۵، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر: ۲۰. نسخ اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی. لوح مطلابہ ذہب و شنجرف. جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

حدیث کی مشہور کتاب مصابیح السنة تالیف حسین بن مسعود الفراء البغوی، متوفی ۵۱۶ھ/۱۱۲۲ کا تکملہ، جس کی تکمیل ۷۳۷ھ/ ۱۳۳۶ میں ہوئی

شیفتہ عربیہ ۱۲/ ۱۲

10

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق: ۲۷۵؛ سائز ۸×۱۶، ۱۵ × ۲۷ سم. سطر: ۱۳. نسخ جلی و واضح مختلف القلم. روشنائی سیاہ و شنجرفی. بعض اوراق ناقابل قرأت. ناقص الآخر.

شیفتہ عربیہ ۱۴/ ۱۴

11

مشارق الأنوار النبويه من صحاح الأخبار المصطفويه

الصغانی، رضی الدین حسن بن محمد، المتوفی ٦٥٠ھ / ١٢٥٢

اوراق: ٢٠٤؛ سائز: ٨ × ١٥، ١٢ × ٢٠ سم. سطر: ١٣. نسخ اوسط مختلف القلم. روشنائی سیاہ و شنجرفی.

مؤلف نے اس کتاب میں صحیح احادیث کو جمع کیا ہے جن کی مجموعی تعداد ٢٢٤٦ ہے.

نوٹ: نسخہ کے سرورق پر کتاب کا نام «مشارق الأنوار فی الأحادیث علی النبی المختار» دیا ہوا ہے، جو معنوی حیثیت سے غلط ہے۔

شیفتہ عربیہ ٧/٧

12

کتاب فی الحدیث

مجہول المؤلف

اوراق: ٧٩؛ سائز: ٩ × ١٣، ١٤ × ١٩ سم. سطر: ٢٣. نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. ناقص الطرفین.

شیفتہ عربیہ ٢٠/ ٢١

اوراد و اعمال

14 — 13

13

الحصن الحصین من کلام سید المرسلین

الجزری، شمس الدین محمد بن محمد الشافعی، المتوفی ٨٣٣ھ / ١٤٢٩
کاتب پیر محمد.

اوراق: ٧٠؛ سائز: ٧×١١، ١١ × ١٨ سم. سطر: ١١. نسخ. روشنائی سیاہ و شنجرفی. جداول از شنجرف، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفتہ عربیہ ٩/٩

مجموعة الرسایل

الشیخ عبدالأحد بن شیخ محمد سعید خازن، متوفی ۱۰۷۰ه /۱۶۵۹

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز ۹×۱۳، ۱۸×۲۳ س م. سطر : ۲۱ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، عناوین از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

۱ - الفیض العام ورق ۱ - ۲۹ الف

یہ رسالہ قمری مہینوں میں ہر مہینے سے مخصوص اعمال کے بیان میں ہے.

۲ - الجنات الثمانیه ورق ۲۹ ب - ۵۲ ب

یہ رسالہ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی کے حالات میں ہے مؤلف نے اس کو آٹھ جنات اور ایک خاتمہ پر تقسیم کیا ہے.

۳ - بدایع الشرایع ورق ۵۳ الف - ۵۵ الف

یہ رسالہ تصوف کے مسایل میں ہے.

۴ - رساله فی قرآة النبی المختار فی الفرض و النفل باللیل و النهار.
ورق ۵۵ ب - ۶۲ الف

۵ - البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی ورق ۶۳ ب - ۸۹ ب

۶ - رساله اسرار الجمعة ورق ۹۰ الف - ۹۷ ب

اس رسالہ کے عنوان «اسرار الجمعة» سے تاریخ تالیف ۱۰۱۶ه برآمد ہوتی ہے بشرطیکہ ۃ کو ت ملنا جائے.

۷ - رساله نفی الإشارة فی الصلوة ورق ۹۷ ب - ۱۵۴

ناقص الآخر.

شیفته عربیه ۴۲/ ۶۵، ۴۳/ ۶۵ : ۱، ۲، ۴۴/ ۶۵، ۴۶/ ۶۵، ۴۷/ ۶۵، ۴۸/ ۶۵

فقه

32 — 15

15

مختصر القدوری

القدوری ، أحمد بن محمد الحنفی ، متوفی ۴۲۸ھ / ۱۰۳٦ .

اوراق : ۱۳۹ ؛ سائز : ٦×۱۰ ، ۱۲×۱۷ سم ، سطر : ۱۲ نسخ اوسط . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

فقه حنفی کی بنیادی کتاب ہے حاجی خلیفه (۲ : ۲۰۲) نے اس کی بڑی تعریف کی ہے ، اور اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے .

شیفته عربیه ۳۱ / ۲۷

16

الموجز : شرح منظومة النسفی فی الخلاف .

الرامشی ، أبو الحسن علی بن محمد بن علی ، متوفی ٦٦۷ھ / ۱۲٦۸ .

کاتب : عثمان بن الشیخ عیسی الترکی الحنفی ؛ سنه کتابت : ۷۳۰ھ / ۱۳۲۹ .

اصل کتاب منظومه فی الخلاف ، أبو حفص عمر بن محمد بن أحمد النسفی متوفی ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲ کی تالیف ہے . اس کے ابیات کی کل تعداد ۲٦٦۰ ہے . حاجی خلیفه (۲ : ۵۴٦) نے اس منظومه اور اس کے ذیل میں اس کی متعدد شروح کا ذکر کیا ہے . فقه حنفی میں غالباً یه پہلی منظوم کتاب ہے .

اوراق : ۱۲۵ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۴ سم . سطر : ۳۳ . نسخ قدیم روشنائی شیر خرما . سرورق دارائے مہر « عبدالکریم محمد بن محمد » .

شیفته عربیه ۴۰ / ۳٦

17

الهدایه فی الفروع.

المرغینانی، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی، متوفی ٥٩٣ھ / ١١٩٦.

اوراق: ١٧٦ (من کتاب البیوع إلی فصل فی غصب مالا یتقوم من کتاب الغصب). سائز: ٩×١٦، ١٧×٢٦ سم. سطر: ١٧. نسخ اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی.

یه کتاب مولف کے ایک متن «بدایة المبتدی» کی شرح ہے.

شیفته عربیه ٣٩ / ٣٥

18

شرح الوقایه.

عبدالله بن مسعود المحبوبی، متوفی ٧٤٥ھ / ١٣٤٤.

اوراق: ١٥٦ (من کتاب الطهارة إلی کتاب الخنثی)؛ سائز: ٩×١٦، ١٨×٢٨ سم. سطر: ٢٧. روشنائی سیاه، نسخ خفی. عناوین شنجرفی، جداول سیاه و شنجرفی و لاجوردی.

اصل کتاب وقایة الروایه فی مسایل الهدایه، برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الأول متوفی حدود ٦٣٠ھ / ١٢٣٢ کی تالیف ہے. وہ اس کی سب سے مشهور شرح ہے. حاجی خلیفه (٢ : ٦٤١) نے اس کے بارے میں لکھا ہے «وقد غلب نعته علی شرحه حتی صار إسما لشرحه».

شیفته عربیه ٣٦ / ٣٢

19

منتیه المصلی و غنیة المبتدی.

الکاشغری، سدید الدین (قرن سابع هجری)

اوراق: ۹۵؛ سائز ۹×۱۲، ۱۴×۲۰ سم. سطر: ۱۱. نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

فقه حنفی کی مشہور و معروف کتاب ہے، فقہاء نے ہر دور میں اس کی بکثرت شرحیں لکھی ہیں. [دیکھئے حاجی خلیفه (۲ : ۵۵۸)].

شیفته عربیه ۴۹/۴۴

20

مختصر غنیة المتملی شرح منیة المصلی.

الحلبی، الشیخ إبراهیم بن محمد، متوفی ۹۵۶ھ/۱۵۴۹.
سنه کتابت: ۱۰۷۸ھ/۱۶۶۷،

اوراق: ۱۹۳؛ سائز: ۹ × ۱۴ و ۱۴ × ۲۰ سم. سطر: ۱۹. خط نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی.

حاجی خلیفه (۲ : ۵۵۸) نے اس شرح اور اختصار دونوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کا بیان ہے که مؤلف نے پہلے «منیة المصلی» کی ایک شرح لکھی، جس کا نام «غنیة المتملی» رکھا، پھر سہولت کی غرض سے اس کا اختصار لکھا.

اس نسخه میں ابتدائی ۱۷ اوراق کسی دوسری کتاب کے شامل ہیں.

شیفته ۴۷/۳۳

21

عنوان الشرف الوافی فی الفقه و العروض و التاریخ و النحو و القوافی.

إبن المقری، شرف الدین أبو محمد إسماعیل بن أبی بکر الیمنی متوفی ۸۳۷/۱۴۳۳.

سنه کتابت، : ۱۰۹۹ ھ/ ۱۶۸۷ بمقام احمد آباد،

اوراق : ۸۷؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ و ۱۲ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵. نسخ پخته. روشنائی سیاه و شنجرفی، لوح مطلابه ذهب و شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مؤلف نے اس کتاب کی تالیف میں ایسی صنعت رکھی ہے کہ اس سے چار کتابیں برآمد ہوتی ہیں، پہلا رسالہ فقہ میں اس کے بعد ہر جدول کے ابتدائی حروف کے اجتماع سے رسالہ عروض اور آخری حروف کے اجتماع سے رسالہ در قوافی، نیز درمیانی جدولوں کے حروف کے اجتماع سے تاریخ کی ایک کتاب.

شیفتہ عربیہ ۴۱/ ۳۷

22

الأشباه و النظایر فی الفروع.

إبن نجیم المصری، زین العابدین بن إبراهیم بن محمد بن نجیم، متوفی ۹۷۰ ھ/ ۱۵۶۲.

کاتب : یحیی بن الشیخ یحیی البرشمسی الحنفی الرفاعی؛ سنه کتابت : ۱۱۲۴ ھ/ ۱۷۱۲.

اوراق : ۲۴۵؛ سائز : ۹ × ۱۵، ۱۴ × ۲۰ سم. سطر : ۲۱. نسخ عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی، جداول از شنجرف. سرورق دارائے مہر خاتم

« عبده عثمان جامع القرآن » و سه مهر دیگر محکوک و مندرس .

فقه حنفی میں اشباہ و نظایر کے فن پر غالباً یہ پہلی کتاب ہے مؤلف اس کی تالیف سے ۹۶۹ھ / ۱۵۶۱ء میں فارغ ہوئے ۔

[دیکھئے حاجی خلیفه ۱ : ۱۰۵]

شیفته عربیه ۳۴ / ۳۰

23

رساله بیع الأراضی الخراجیه .

العمری ، شیخ جلال الحق والدین العمری التهانیسری ، متوفی ۹۸۹ھ / ۱۵۸۱ء .

سنه کتابت : ۱۰۵۷ / ۱۶۴۷ء .

اوراق : ۳۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق اوسط . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

شامل جلد :

۱ ـ فصل فی وظیفة المستحقین از فتاوی رحمانی ؛ تالیف شیخ عبدالرحمان الکجراتی . ورق ۱۴ ب ـ ۱۵ ب

۲ ـ الدرة الثمینه أوالرسالة الخاقانیه : عبدالحکیم بن شمس الدین .

ورق ۱۹ ب ـ ۳۳ ب

ورق ۱۵ ب کے درمیان سے کسی دوسری کتاب کا کوئی درمیانی جزو شروع ہو جاتا ہے جو دوسرے کاتب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور ورق ۱۹ ب کے درمیان ختم ہوتا ہے ۔

شیفته عربیه ۲۶ / ۲۴ ، ۲۵ / ۲۳ ،

24

نصاب الاحتساب.

السنامی، الشیخ عمر بن محمد بن عوض الحنفی (قرن الثامن)

سنه کتابت: ۱۲۲۲ھ/ ۱۸۰۷.

أوراق: ۱۴۴؛ سائز: ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۲ سم سطر: ۱۶. نسخ اوسط. روشنائی سیاہ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ کتاب ۶۴ ابواب پر مشتمل ہے، اس میں منصب حسبہ سے متعلق مسایل کا بیان ہے صاحب کشف الظنون (۲ : ۶۰۰) نے اس کتاب کا ذکر کیا ہے لیکن مؤلف کا سنہ وفات نہیں دیا، البتہ صاحب نزہة الخواطر (۲ : ۹۷) نے ان کا ذکر علمائے قرن ثامن میں کیا ہے.

ابتدا: ألحمد لله الحسیب الرقیب علی نواله...

شیفتہ ۳۵ / ۳۱

25

ایضاً (نسخہ دوم).

اوراق: ۳۳؛ سائز: ۶ × ۱۳، ۱۳ × ۲۲ سم. سطر: ۱۷. نستعلیق. روشنائی سیاہ؛ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. سرورق دارائے مہر محکوک.

شیفتہ عربیہ ۲۷ / ۲۵

26

رسالہ فی قرأة النبی المختار فی الفرایض و النوافل.

دیکھئے:

شمارہ ۱۴ (۴) ورق ۵۵ ب - ۶۲ الف

27

البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی.

دیکھئے:

شمارہ ۱۴ (۵)　　ورق ۶۳ ب ۸۹

28

رسالہ أسرار جمعہ

دیکھئے.

شمارہ ۱۴ (۶)　　ورق ۹۰ الف - ۹۷ ب

29

رسالہ نفی الإشارۃ فی الصلاۃ

دیکھئے.

شمارہ ۱۴ (۷)　　ورق ۹۷ ب - ۱۵۴.

30

متانۃ الروایات منقول من الشرح الکبیر و الانصاف.

محمد بن عبدالوھاب، شیخ، متوفی ۱۱۷۹ ھ/۱۷۶۵　　(ناقل)

کاتب: عبداللہ بن أحمد بن إبراھیم بن أحمد بن عبدالوھاب بن عبداللہ بن عبد الوھاب؛ سنہ کتابت: ۱۲۱۷ ھ/ ۱۸۰۲.

اوراق: ۲۲۱؛ سائز: ۱۰ × ۱۶ و ۱۵ × ۲۰ سم. سطر: ۲۴.

نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق، قدرے آب رسیدہ.

شبفیتہ عربیہ ۴۸/ ۴۳

31

شرح فرایض السجاوندی السراجیه .

مجهول المؤلف .

اوراق : ۶۴ ؛ سائز : ۶×۱۱ و ۱۰ × ۱۸ سم . سطر : ۱۴ . نستعلیق، روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ناقص الطرفین

شیفتہ عربیہ ۴۷/۴۲ .

فقه شافعی

32

رحمة الأمة فی إختلاف الأئمه .

الدمشقی العثمانی ، الشیخ صدر الدین ابو عبداللہ محمد بن عبدالرحمان ، متوفی بعد ۷۸۰ھ/۱۳۷۸ .

کاتب : رضوان بن أحمد بن یوسف السندبیطی .

اوراق : ۲۱۵ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ و ۱۵ × ۲۱ سم . سطر : ۲۱ . نسخ قدیم . روشنائی شیرخرما . سرورق کی ایک عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۱۱۰ھ / ۱۶۹۸ میں مکہ میں خریدا گیا ، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کتابت اس سے قبل کی ہے ؛ ویسے بھی خط کی روش سے نسخہ کافی قدیم معلوم ہوتا ہے .

دیکھئے کشف الظنون (۱ : ۵۳۵) ، معجم المطبوعات العربیه : ۸۸۱ .

شیفتہ عربیہ ۳۲/۲۸

اصول فقه

35—33

33

شرح المنار :

محمد یعقوب التلبانی . (شارح)

کاتب : برخوردار ولد ملا عبدالقادر .

اوراق : ۷۷ ؛ سائز : ۱٦ × ۲۲ و ۲۰ × ۳۳ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق شکسته . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . سرورق دارائے فواید مختلفه .

اصول فقه حنفی کی مشہور اور بنیادی کتاب منار الانوار تالیف أبو البرکات عبداللہ بن أحمد المعروف بحافظ الدین النسفی متوفی ۷۱۰/ ۱۳۱۰ کی شرح .

نسخه کے اول و آخر کسی مقام پر کتاب کا عنوان مذکور نہیں ، دیباچه میں صرف شارح کا نام ملتا ہے ، البته شرح کے درمیان متن کی عبارت سے پته چلتا ہے که یه منار الأنوار کی شرح ہے .

شیفته عربیه ۴۵/ ۴۰

34

نور الأنوار

احمد جیون امیٹھوی ، ملا ، متوفی ۱۱۳۰ / ۱۷۱۷ .

اوراق : ۲۵ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۴×۲۰ سم . سطر : ۱۵ نستعلیق صاف و واضح . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته عربیه ۵۱ / ۴٦

35

ایضاً (نسخه دوم).

اوراق : ۱۴۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۴×۲۰ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق مایل به شکست . جدید الخط . کاغذ ولایتی. ناقص الطرفین.

ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے نسخہ پر مصنف کا نام کسی مقام پر مذکور نہیں. لیکن اس کے مندرجات کو دیکھ کر ہم نے اس کا یہ عنوان متعین کیا ہے.

شیفتہ عربیہ ۴۳ / ۳۸

علم الکلام

38 — 36

36

عقاید الخواص .

إبن العربی ، محی الدین محمد بن علی بن علی ، متوفی ۶۳۸ ھ / ۱۲۴۰ .

اوراق : ۲۴ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۶×۲۵ سم. سطر : ۱۱ . نسخ جید. روشنائی سیاه و شنجرفی ، مجدول به لاجورد و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : ألحمد لله محیر العقول فی نتائج الهمم . . .

اس رساله کا کوئی دوسرا نسخہ اب تک نظر سے نہیں گذرا ، بروکلمان نے بھی اس نام کے کسی رساله کا ذکر نہیں کیا . حاجی خلیفه (۲ : ۱۱۸) نے عقاید الشیخ الاکبر کے عنوان سے ایک رساله کا ذکر کیا ہے . ممکن ہے یہ وہی رساله ہو .

شیفتہ عربیہ ۱۹۶ / ۱۵۸

37

الدرة الثمنيه أوالرسالة الخاقانيه

دیکھئے

شماره ۲۳ (۲)　　　　ورق ۱۹ ب - ۳۳ ب ۔

38

مسئلة الكلام و مسئلة الرؤية

خواجه محمد مراد

کاتب : عبدالوهاب

اوراق : ۲۱ ؛ سائز ۵ × ۱۰، ۱۱ × ۱۶ سم ۔ سطر: ۱۴۔ نسخ عادی۔ روشنائی سیاه۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

مخطوطه میں مؤلف کا نام صرف اسی قدر ملتا ہے جتنا اوپر مذکور ہے لیکن گمان غالب ہے کہ یہ خواجه محمد مراد کشمیری ہیں، جو نقشبندی سلسلہ کے ایک بزرگ تھے اور جن کا انتقال ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۸ میں ہوا ۔ دیکھئے خزینة الأصفیا ص ۶۵۸

شیفته عربیه ۱۰۳ / ۷۹ : ۲

تصوف

55 — 39

39

فتوح الغيب

عبدالقادر الجیلی، الشیخ عبدالقادر بن أبی صالح، متوفی ۵۶۱ھ/ ۱۱۶۵

اوراق : ۳۴؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۴ سم۔ سطر : ۲۳۔ نسخ عادی۔ روشنائی سیاه، محشی بحواشی۔ اوراق مصفح به کاغذ رقیق۔

شیفته عربیه ۹۷ / ۷۴

40

آداب المريدين

دیکھئے

شماره ۸۰　　　　ورق ۱۷ - ۷۹

50 — 41

رسایل فی التصوف

ابن العربی، محی الدین محمد بن علی، متوفی ۶۳۸ھ / ۱۲۴۰

اوراق : ۶۵ ؛ سائز : ۱۰×۱۵، ۱۶×۲۱ سم. سطر : ۱۵.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

اس مجموعہ میں حسب ذیل رسایل شامل ھیں :

۱ ـ رسالہ فی الرد علی من زعم أنّ معرفة الله مضافة إلی فناء الوجود و فناء الفناء — ورق ۱ ـ ۲۹ الف

۲ ـ کتاب الإعلام باشارات أهل الإلهام — ورق ۶ الف ـ ۱۱ الف

۳ ـ الجلالة من الأسرار والإشارات — ورق ۱۱ الف ـ ۱۷ الف

مصنف نے اس رسالہ میں لفظ «الجلالہ» اور اس کے اسرار و رموز پر بحث کی ھے.

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۲).

۴ ـ کتاب الألف — ورق ۱۷ الف ـ ۲۱ ب

اس رسالہ کا دوسرا نام الرسالة الأحدیه بھی ھے، دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۶۵).

۵ ـ الإتحاد الکونی فی حضرة الاشهاد العینی — ورق ۲۱ ب ـ ۲۸ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۵۸).

۶ ـ کتاب التخلیص و الترتیب — ورق ۲۹ الف ـ ۳۱ ب

۷ ـ کتاب التوجه إلی الله — ورق ۳۱ ب ـ ۳۸ الف

۸ ـ کتاب الخلوة — ورق ۳۸ الف ـ ۴۴ ب

دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۲۷۵).

۹ ـ نبذة من کتاب تاج التراجم — ورق ۴۴ ب ـ ۴۵ الف

۱۰ ـ کتاب التجلیات — ورق ۴۵ الف ـ ۶۵ ب

غالباً یہ وہی کتاب ہے جو تجلیات عرایس النصوص فی منصات حکم الفصوص کے نام سے عبداللہ البسنوی کی ترکی شرح کے ساتھ ۱۲۵۲ھ میں بولاق سے شائع ہو چکی ہے۔

دیکھئے معجم المطبوعات العربیہ و المعربہ ص ۱۷۷۔

شیفتہ عربیہ ۸۳ ـ ۸۹/۶۸

51

بدایع الشرایع

دیکھئے

شمارہ ۱۴ (۳) ورق ۵۳ الف ـ ۵۵ ب

52

قاعدۃ طریق الفقر المحمدی

دیکھئے :

شمارہ ۱۱۸ ورق ۲۷۴ ب ـ ۲۸۱ ب

53

رسالہ فی التصوف۔

محمد مظہر

اوراق : ۶ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۴ سم۔ سطر : ۱۵ نستعلیق عادی۔

رجسٹر میں اس کا اندراج « رسالہ غیر معلوم الاسم » کے عنوان سے ہے۔

شیفتہ عربیہ ۱۰۸/۸۲

54

کتاب فی التصوف

مجهول المؤلف

کاتب : عبدالهادی بن ملاأحمد الزیلی البصری؛ سنه کتابت : ۱۰۵۰ھ/ ۱۶۴۰ء

اوراق : ۳۵۱ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۵ × ۱۹ سم . سطر : ۲۰ . نسخ اوسط . روشنائی سیاه و شنجرفی.

شامل جلد :

۱ ـ قصیده بعنوان «قال بعض العارفین» ورق ۲۸۹ الف ـ ۲۹۱ ب

ابتدا : أقسم بالطاء قبل هاء
و السین و المیم بعد طاء

۲ ـ قصیده عبدالکریم الجیلی متوفی ۸۰۵ھ/ ۱۴۰۲ ورق ۲۹۱ ب ـ ۲۹۲ ب

ابتدا : قلب أطاع الوجد فیك جنانه
و عصا العواذل سره و لسانه

۳ ـ کتاب السبعیات فی مواعظ البریات . ورق ۲۹۳ ـ ۳۵۱

ابو نصر محمد بن عبدالرحمان الهمدانی (قبل سده یاز دهم) .

دیکھوئیے کشف الظنون (۲ : ۲۰) .

شیفته عربیه ۹۵ ـ ۹۶/ ۷۳

55

رساله .

مجهول المؤلف و العنوان .

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۸ × ۲۴ سم . سطر : ۲۵ . نستعلیق، عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته عربیه ۱۰۹ / ۸۲

مواعظ

56

السبعیات فی مواعظ البریات

دیکھئے

شمارہ ۵۴ (۲) ورق ۲۹۳ - ۳۵۱

حشریات

Eschatology

57

شرح الصدور بشرح حال الموتی و القبور.

السیوطی، جلال الدین عبدالرحمن، متوفی ۹۱۱ھ/ ۱۵۰۵.

اوراق: ۲۲۸؛ سائز: ۱۰×۱۴ و ۱۵×۲۰ سم. سطر: ۱۷، ۲۱. نسخ.

مؤلف نے اس رسالہ میں ابتدائے مرض سے قیامت تک برزخ کے حالات پر روشنی ڈالی ہے.

دیکھئے: کشف الظنون (۲: ۶۵)

شامل جلد.

إتمام الدرایہ لقرأة النقایہ از مؤلف مذکور

ورق ۱۵۹ ب - ۲۲۸

یہ مؤلف کے ایک متن «نقایہ» کی شرح ہے، جو حسب ذیل علوم کے بیان پر مشتمل ہے:

علم اصول الدین. علم التفسیر، علم اصول حدیث، اصول فقہ، علم الفرایض، علم النحو، علم التصریف، علم رسم الخط، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع، علم التشریح. علم التصوف،

شیفتہ عربیہ ۶۸، ۶۹ / ۶۲

منطق (Logic)

68 — 58

58

ایسا غوجی

الأبھری ، أثیر الدین مفضل بن عمر ، متوفی حدود ۷۰۰ھ / ۱۳۰۰ .

کاتب : غلام نبی؛ سنه کتابت : ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷

اوراق : ۱۶ ؛ سائز : ۸×۱۴ ، ۱۴×۲۱ سم . سطر : ۹ . نستعلیق . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : قال الشیخ الإمام أفضل علماء المتقدمین . . .

ایسا غوجی ایک یونانی لفظ ہے ، جس کے معنی ہیں «الکلیات الخمس یعنی جنس، نوع، فصل، خاصه، عرض عام - اس پر پہلی کتاب فرفوریوس حکیم کی ہے - اس کی کتاب کا اختصار سب سے پہلے احمد بن مروان سرخسی متوفی ۲۸۶ھ/ ۸۹۹ نے لکھا

شامل جلد :

تهذیب المنطق . ورق ۹ الف - ۱۶ ب

التفتازانی، سعدالدین مسعود بن عمر ، متوفی ۷۹۲ھ/۱۳۸۹

علم منطق و کلام پر یہ ایک متین متن ہے جو ۷۸۹ھ/۱۳۸۷ کی تالیف ہے - اس کی پہلی قسم علم منطق میں ہے اور دوسری علم کلام میں - علماء نے ہر دور میں اس کی بکثرت شرحیں لکھی ہیں، جن میں سب سے مشہور شرح جلال الدین دوانی محمد بن أسعد الصدیقی. متوفی ۹۰۷ھ/ ۱۵۰۱ کی ہے .

شیفته عربیه ۲۰۱ / ۱۶۲ : ۱ ، ۲

59

ایضاً (نسخه دیگر) .

کاتب . مکهن لال ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۹ھ/ ۱۸۲۳ .

اوراق : ۴ ؛ سائز: ۸ × ۱٦ ، ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۷. نستعلیق.
روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته عربیه ۱۹۵/ ۱۵۷

60

الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه

دیکھئے :

شماره ٦۴ ورق ۸۰ - ۱۱۴

61

الحاشیة علی حاشیة میر زاهد علی الحاشیة القطبیه.

فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی ، متوفی ۱۲۴۴/ ۱۸۲۸ . (محشی)

کاتب : امانت علی خورجوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ .

اوراق : ۴۸ ؛ سائز : ۱۰ ×۱۵ و ۱۸ × ۲۵ سم. سطر : ۲۱.
نستعلیق رواں. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : یامن لایحد عظمته قیاس أرباب الألباب. . .

اس حاشیه کی اصل نجم الدین عمر بن علی القزوینی الکاتبی تلمیذ خواجه نصیر الدین طوسی متوفی ٦۷۲ھ/ ۱۲۹۳ کی مشهور تالیف «شمسیه» هے ، جس کا شمار علم منطق کی بنیادی کتابوں میں هوتا هے اس کی سب سے پہلی شرح قطب الدین محمود بن محمد الرازی متوفی ۷٦٦ھ/ ۱۳٦۴ کی

ہے ، جس کا نام «تحریر القواعد المنطقیه فی شرح الرسالة الشمسیه» ہے اور «الرسالة القطبیه» کے نام سے مشہور ہے زیر نظر حاشیہ اس حاشیہ کی شرح ہے ، جو میر زاهد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ نے اس پر لکھا ہے

شبفتہ عربیه ۱۹۰ / ۱۵۴

62

شرح الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه

دیکھئے

شمارہ ٦٦ ورق ۹۴ ب - ۱۵۴

63

تهذیب المنطق

دیکھئے

شمارہ ۵۸ ورق ۹ الف - ۱٦ ب

64

الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الحاشیة الجلالیه

محمد مبین بن ملا محب الله فرنگی محلی متوفی ۱۲۲۵ / ۱۸۱۰

کاتب : مظهر علی

اوراق : ۱۱۴ ؛ سائز : ۹ × ۱٦ و ۲۰ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹
نستعلیق رواں . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

یہ حاشیہ میر زاهد الهروی متوفی ۱۱۰۱ ھ / ۱٦۸۹ کے اس حاشیہ کی شرح ہے . جو اس نے جلال الدین دوانی متوفی ۹۰۷ ھ / ۱۵۰۱ یا ۹۱۸ ھ / ۱۵۱۲ کی شرح تهذیب المنطق و الکلام (دیکھئے شمارہ سابق) کی قسم اول پر لکھا .

ابتدا : الحمد لله رب العالمین . . . قوله المراد بالحمد المعنی المصدری . . .

شامل جلد :

الحاشیة علی الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه (ورق ۸۰ ـ ۱۱۴)

از مؤلف مذکور . تفصیل کے لئے دیکھئے شمارہ ۶۱

شیفتہ عربیہ ۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱

65

بدیع المیزان

عبدالله بن الحداد العثمانی الطلبنی ، متوفی ۹۲۲ھ / ۱۵۱۶ء

کاتب : غلام نبی بن قادربخش ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷

اوراق : ۴۰ . سائز : ۸ × ۱۶ ؛ ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق رواں .

روشنائی سیاہ و شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

یہ منطق کی مشہور کتاب « میزان المنطق » کی شرح ہے جس کا مؤلف نا معلوم ہے .

دیکھئے بہار ، شمارہ ، ۳۱۱ : انڈیا آفس ، شمارہ ۵۷۴ .

شیفتہ عربیہ ۱۹۴ / ۱۵۷

66

شرح سلم العلوم

العمری ، قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم بن عبدالحق فاروقی گوپاموی

متوفی ۱۱۶۲ھ / ۱۷۴۹ء (شارح)

اوراق : ۱۵۴ ؛ سائز : ۷ × ۱۱ ، ۱۴ × ۲۰ سم . سطر : ۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

منطق کی مشہور کتاب سلم العلوم تالیف محب الله بہاری متوفی ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ کی شرح . ابتدا :

الحمدلله رب العالمین . . . سبحانه الظاهر أنه اسم لمعنی التسبیح . . .

شامل جلد :

شرح الحاشية الزاهدیه علی الرسالة القطبیه ورق ۹۴ ب ـ ۱۵۴

مجهول الشارح. ابتدا :

سبحان الذی هدانا بتصور مکنوناته إلی تصدیق ذاته . . .

شیفته عربیه ۲۰۳ / ۱۶۴

68 — 67

شرح ضابطة التهذیب

صدر الدین، مفتی. (شارح)

سنه کتابت : ۱۲۶۳ھ/ ۱۸۴۳ ـ ۴۴ (بحیات شارح)

اوراق : ۷؛ سائز : ۱۰ × ۱۳ ، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۷ . نستعلیق رواں. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رفیق. ابتدا :

له الحمد ما دامت السماوات و الأرضون . . .

غالباً یہ مفتی صدر الدین آزردہ دہلوی ہیں، جن کا انتقال ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸ میں ہوا ہے ، اس کی تایید کاتب کے ترقیمہ سے بھی ہوتی ہے، جہاں اس نے شارح کے نام کے ساتھ « سلمه » لکھا ہے ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نسخہ کی کتابت کے وقت (۱۲۶۳ھ) شارح بقید حیات تھے، اور اس عہد میں صرف یہی مفتی صدر الدین ملتے ہیں.

شامل جلد :

رسالہ شرح الضابطه : (ورق ۵ ـ ۷ ب)

عبدالعلی بحرالعلوم فرنگی محلی، متوفی ۱۲۹۲ھ/ ۱۸۷۵

یہ اول الذکر رسالہ « شرح ضابطة التهذیب » کی شرح ہے .

شیفته عربیه ۲۰۵/ ۱۶۵ : ۱ ـ ۲

علم الهئية (فلکیات)

69

تحریر المجسطی

الطوسی، نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق، متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۷۳

اوراق : ۱۴۵ ؛ سائز ۸ × ۱۴، ۱۸ × ۲۳ سم. سطر : ۲۲. نسخ عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ مخطوطہ ۱۲۴۸ھ/۱۸۳۲ میں امانت علی خور جوی کی ملکیت میں رہا ہے. ابتدا :

أحمد الله مبدأ کل مبدء وغایة کل غایة ...

مجسطی ایک یونانی لفظ ہے، جس کی اصل «فاحستوس» ہے. اس کے لغوی معنی «بناء اکبر» ہیں. علم ہئیة کی یہ ایک بنیادی کتاب ہے جو حکیم بطلمیوس القلوزی کی تالیف ہے مؤلف نے اس میں ان قواعد کو بیان کیا ہے جن کے ذریعہ سے اوضاع فلکیہ و ارضیہ کے اثبات میں مدد ملتی ہے. عربی میں سب سے پہلے اس کو حنین بن اسحاق متوفی ۲۶۰ھ/۸۷۳ نے منتقل کیا اور اس کی تجرید مامون رشید عباسی کے عہد میں ثابت بن قرہ نے کی. اس کے بعد ہر دور میں اس کی بکثرت شروح اور اختصارات لکھے گئے. دیکھئے کشف الظنون (۲ : ۳۸۰)

شیفتہ عربیہ ۱۹۱ | ۱۵۵

علم الحساب

70

خلاصة الحساب

العاملی، بهاء الدین محمد بن الحسین، متوفی ۱۰۳۳ / ۱۶۲۳.

کاتب: محمد بن غلام نبی بن قادر بخش؛ سنه کتابت: ۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ بمقام شاهجهان آباد.

اوراق: ۲۳؛ سائز: ۸ × ۱۶، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر: ۱۳. نستعلیق رواں. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول تا فصل چهارم.

علم الحساب پر یہ ایک مشہور تالیف ہے جو حساب کے بیشتر قوانین پر مشتمل ہے.

شیفتہ عربیہ ۱۹۳ / ۱۵۷

علم الطب

71

مفردات الأغذیه و الأدویه

إبن البیطار، ضیاءالدین عبدالله بن احمد المالقی، متوفی ۶۴۶ھ / ۱۲۴۸؟

اوراق: ۱۰۸؛ سائز: ۹ × ۱۵ و ۲۱ × ۲۵ سم. سطر: ۲۱. نستعلیق رواں. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں۔ کاتب نے بھی ترقیمہ میں صرف کتاب کا عنوان «مفردات الأغذیة» دیا ہے، لیکن دیگر مراجع سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابن البیطار مذکور کی «جامع مفردات الأدویه و الأغذیه» ہے۔ اس میں الفبائی ترتیب سے مفرد ادویه اور اغذیه کے خواص بیان کئے گئے ہیں.

نوٹ : یہ پوری جلد صرف اسی کتاب پر مشتمل ہے ، لیکن اس کے اجزاء چونکہ بے ترتیب ہو گئے ہیں ، اس لئے سابق فہرست نگار نے اس کو الگ الگ دو کتابیں سمجھا اور دوسری کتاب کا عنوان انہوں نے «مفردات طب» تجویز کیا ۔

یہ کتاب ناقص طور پر حرف را سے شروع ہوتی ہے اور ورق ۸۴ ب پر ترقیمہ کاتب کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے ۔ اس کے بعد ورق ۸۵ الف پر دوسرے کاتب کے قلم سے زمخشری کی «ربیع الأبرار» کا ایک اقتباس ہے ۔ ورق ۸۵ ب بیاض الاصل ہے ۔ ورق ۸٦ سے پھر یہی کتاب شروع ہو جاتی ہے ، یہ جز ترتیب کے لحاظ سے مقدم ہے اور حرف «حا» سے شروع ہوکر حرف را پر ختم ہوجاتا ہے ۔ آخری صفحہ کی رکاب ورق ۱ الف سے ملتی ہے ۔ اس طرح پوری کتاب حرف حا سے آخر تک مکمل ہے ۔ درمیان میں یعنی ورق ۸۴ ب کے بعد ۸ ورق دوسرے کاتب کے قلم کے ہیں ۔

شیفتہ عربیہ ۱۹۸ / ۱۵۹

علم الحیوانات

72

حیوة الحیوان

الدمیری ، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی ، متوفی ۸۰۸ھ/۱۴۰۵ ۔

کاتب : احمد بن محمد بن محمد العتابی ، سنہ کتابت : ۹۰۲ھ / ۱۴۹٦۔

اوراق : ۲۰۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱٦ ، ۱۸ × ۲۳ سم ۔ سطر : ۲۴ ۔

نسخ قدیم ۔ روشنائی شیر خرما ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

نسخہ قدیم اور نادر ۔

شیفتہ عربیہ ۱۴۱ / ۱۰۸

مفاتیح العلوم

73

انمام الدرایه لقرأة النقابة .

دیکھئے

شماره ۵۷ ورق ۱۵۹ ب - ۲۴۸

علم الصرف

74

التصریف العزی

الزنجانی، عزالدین عبدالوهاب بن ابراهیم المعروف بالعزی، متوفی بعد ۶۵۵ ھ / ۱۲۵۷ .

کاتب : غلام نبی بن قادر بخش ؛ سنه کتابت : ۱۲۴۲ ھ / ۱۸۲۶ .

اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۴ × ۲۲ سم . سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

کاتب کے ترقیمہ میں کتاب کا عنوان « کتاب زنجانی در علم صرف » دیا ہوا ہے ، جو معنی کے لحاظ سے درست ہے ، لیکن اس کا صحیح عنوان « التصریف العزی » ہے ، جیسا کہ ہم نے دیا ہے اور اسی عنوان سے یہ شایع ہوئی ہے . اس کا ترجمہ لاطینی زبان میں بھی ہوچکا ہے جس کا مترجم « J. B. Raymundus » ہے .

شیفته عربیه ۱۳۹ / ۱۰۶

الغات

75

الصراح من الصحاح

جمال القرشی ، أبوالفضل محمد بن عمر بن الخالد ، متوفی بعد ۶۸۱ھ/۱۲۸۲ء۔

سنه کتابت : ۳۴ جلوس والا ۔

اوراق : ۵۲۰ ؛ سائز : ۸×۱۲ ، ۱۵ × ۲۲ سم ۔ سطر : ۲۱ ۔ نسخ اوسط ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ لوح مطلابه ذهب ، چند اوراق ار اول و آخر مصفح به کاغذ رقیق ۔

شیفته عربیه ۱۲۷/۱۰۵

نظم عربی

76

قصیده عبدالکریم الجیلی

دیکھئے

شماره ۵۴ (۲) ورق ۲۹۱ ب - ۲۹۲ ب

77

قصیده بعنوان « قال بعض العارفین »

دیکھئے

شماره ۵۴ (۱) ورق ۲۸۹ ب - ۲۹۱ ب

78

القصیدہ الفائیہ مع ترجمۃ فارسیۃ بین السطور.

مجہول المؤلف

اوراق : ۴ ؛ سائز : ۷×۱۱ ، ۱۳ × ۱۸ سم. مختلف السطر. نسخ عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

شیفتہ عربیہ ۱۱۵ / ۸۵

سیرۃ

80 — 79

79

شرح شمایل ترمذی

المولی محمد الحنفی (شارح)

کاتب : محمد بن معاذ الکاشغری؛ سنہ کتابت : ۹۲۸ ھ/۱۵۲۱

اوراق : ۱۱۹ ؛ سائز ۷×۱۲ ، ۱۳×۱۸ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الاول بقدر چند ورق.

شمایل ترمذی کی سب سے پہلی اور قدیم شرح۔ اس کا کوئی دوسرا نسخہ ابھی تک نظر سے نہیں گذرا۔ صاحب کشف الظنون (۲ : ۶۳) نے اس کا سنہ تکمیل ۹۲۶ھ دیا ہے ؛ لیکن اصل نسخہ میں ۹۲۳ھ ہے اور یہی صحیح ہے اس لئے کہ نسخہ ہذا کی کتابت اس کی تکمیل کے پانچ سال بعد کی ہے۔

شیفتہ عربیہ ۱۰ / ۱۰

80

نور العیون فی سیرة الأمین المامون

إبن سید الناس، محمد بن محمد الأندلسی، متوفی ۷۳۴ھ/۱۳۳۳

سنه کتابت : ۱۰۹۹ھ/۱۶۸۷

اوراق : ۷۹؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم. سطر : ۱۹.
نسخ قدیم. روشنائی شیر خرما. اس کا پہلا صفحہ کسی دوسرے کاتب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے.

یہ مصنف کی بڑی کتاب «عیون الأثر فی فنون المغازی و السیر» کا اختصار ہے.

شامل جلد :

آداب المریدین : السهروردی، متوفی ۵۶۳ھ/۱۱۶۷ ورق ۱۷ -- ۷۹

اصل نسخه میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں. لیکن حاجی خلیفه (۱ : ۷۱) نے اس عنوان کے رساله کا مؤلف سهروردی مذکور کو کہا ہے

شیفته عربیه ۱۳۱/ ۹۹ : ۱ ـ ۲

تذکرۂ اعلام هند

82 — 31

81

الجنات الثمانیه فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

دیکھئے

شماره 14 (2) ورق ۲۹ ب — ۵۲ ب

82

رساله فی أحوال الشیخ أحمد السرهندی

مجهول المؤلف

کاتب : سید حسین شاه بخاری ؛ سنه کتابت : ۱۲۸۳ ه/۱۸۲۵

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۱۱×۱۵، ۲۰×۲۵ سم، سطر : ۱۷، نستعلیق روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

ما أعظم من برکت نیارج مناطیق البلغاء لدی زبره . . .

شیفته عربیه ۸۷|۱۱۷

فارسی مخطوطات

علم القرأة

83

رساله درقرآة

مجهول المولف

اوراق : ۲۳ ' سائز : ۱۵×۱۷، ۱۹×۲۶ سم . سطر : ۱۵. نستعلیق عمده . روشنائی سیاه و شنجرفی . ابتدا :

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ألا انها ستکون فتنته............

شیفته فارسیه ٦/٦

علم الحدیث

89 — 84

84

تیسیر القاری شرح صحیح البخاری.

نور الحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی، متوفی ۱۰۷۳ ه / ۱۶۶۲ - ۶۳

جلد دوم

اوراق : ۳۷۳؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم. سطر : ۲۱. نستعلیق پاکیزه. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاول.

شیفته فارسیه ۱۵/۱۵

85

جلد سوم

اوراق : ۲۹۵؛ سائز : ۱۰ × ۱۸، ۱۹ × ۲۹ . سطر : ۲۱ تا ۲۵ . نستعلیق پاکیزه. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

شیفته فارسیه ۱۶/۱۶

86

جلد چهارم

اوراق : ۶۹۴ ؛ سائز ۱۰ × ۱۳ ، ۲۲ × ۲۶ سم . سطر : ۲۵ .
نستعلیق پاکیزه . روشنائی سیاه . عبارات متن خط کشیده بشنجرف .
ناقص الطرفین .

شیفته فارسیه ۱۷ / ۱۷

87

أشعة اللمعات شرح مشکوٰة

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی . متوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲ (شارح)

جلد اول - اوراق : ۵۵۷ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سطر : ۱۹ ، ۲۱ .
نسخ عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد . لوح
مرصع و نگارین بطلا و لاجورد . ورق اول و آخر دارائے مهر مربع «شرمنده
از گناه نبودم کریم بخش» .   ابتدا :

ألحمد لله أكمل الحمد على كل حال فى كل حين . . .

شیفته فارسیه ۱۸ / ۱۸ الف

88

جلد دوم : اوراق : ۵۲۴ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ . سطر : ۲۱ .
نسخ عادی . جداول از سیاه و شنجرف . اول و آخر مهر مربع «شرمند از
گناه نبودم کریم بخش»   ناقص الآخر .

یه کتاب خطیب تبریزی الشیخ ولی الدین محمد بن عبدالله (قرن هشتم)
کی مشکاة المصابیح (تکمله مصابیح السنة للبغوی) کی شرح هے .

شیفته فارسیه ۱۸ / ۱۹ ب

89

شرح اربعین

عبدالسلام (شارح)

اوراق : ۱۳۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۶×۲۲ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق اول دارائے مہر مربع غیر مقرو. ابتدا :

ألحمد لله علی ما آتی و سلام علی عباده الذین اصطفی ، امابعد هرگاه..

محی الدین یحیی بن شرف النووی متوفی ۶۷۶ھ/۱۲۷۷ کی الأربعین کی فارسی شرح. مؤلف نے اس میں ہر موضوع سے متعلق ۴۰ احادیث جمع کی ہیں.

شیفتہ فارسیہ ۸/۸

اوراد و اعمال

90

رسالہ درادعیہ

مجهول المؤلف

اوراق : ۹۵؛ سائز : ۹×۱۴ ، ۱۷×۱۸ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق عادی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یہ رسالہ کچھ ادعیہ کے فارسی ترجمہ اور شرح پر مشتمل ہے

شیفتہ فارسیہ ۱۰۰/۷۷

فـقـه

102 — 91

91

ترجمه کنز الدقایق

نصر الله بن محمد الکرمانی (مترجم)

اوراق : ۲۶۱ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۶ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق و غیر مرتب.

اصل کتاب کنزالدقایق فقه حنفی کی مشهور کتاب هے، جس کا مؤلف أبوالبرکات عبدالله بن احمد المعروف بحافظ الدین النسفی متوفی ۷۱۰/۱۳۱۰ هے.

شیفته فارسیه ۲۸ / ۲۵

92

ترجمه شرح وقایه

عبدالحق سجادل سرهندی (عهد عالمگیری)

جلد ۱ - اوراق : ۳۷؛ سائز : ۱۴ × ۱۸، ۲۳ × ۲۷ سم. سطر : ۲۰.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الاخر.

مترجم کا نام بعض مخطوطوں میں سجادل Sajadil وارد هوا هے اور بعض میں عبدالحق کے بجائے عبدالخالق دیکھئے (1040) .Ivanow

سنه تکمیل ۱۰۷۶ ھ / ۱۶۶۵-۶۶ . معنون بنام شهنشاه عالمگیر اورنگ زیب.

شیفته فارسیه ۴۴ / ۳۹

93

ایضاً (ج ۲)

کاتب : عبدالقادر صدیقی کاندھلوی : سنہ کتابت : ۱۲۳۴ھ/۱۸۱۸ ۔

اوراق : ۱۷٦ ؛ سائز : ۲۲ × ۱۸ ، ۱۹ × ۲۷ سم ۔ سطر : ١٦ ۔ نستعیق عادی۔

شیفتہ فارسیہ ۳۸ / ۳۴

94

صیدیہ

صدر جہاں ، حسین الحسینی الطبسی (سدہ دھم)

اوراق : ٦۱ : سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۱ سم ۔ سطر : ۱۷ ۔ نستعلیق عادی ۔
روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الطرفین ۔

یہ کتاب سلطان ابراہیم قطب شاہ (۹۵۷-۹۸۹/ ۱۵۵۰-۱۵۸۱) کے عہد کی تالیف ہے

شیفتہ فارسیہ ۴٦/ ۴۱

95

تتمہ مجموع خانی فی عین المعانی

کمال کریم ناگوری (دیکھئے ورق ۴ الف سطر ۹)

اوراق : ۱۷۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۵ × ۲۰ سم ۔ سطر : ۱۵ نستعلیق عادی مختلف القلم ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جد اول از شنجرف و لاجورد ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الآخر ۔

پروفیسر Ivanow, (1033) کے بیان کے مطابق مؤلف نے یہ کتاب ایک مقامی گورنر یا امیر عزالدین اُلغ قتلغ برہان خاں کے نام معنون کی

تهی۔ اصل نسخه میں سنه تالیف یا کتابت کسی مقام پر مذکور نہیں، لیکن بظاهر یه کام ۱۰۰۰/۱۵۹۲ سے قبل کا یقینی هے، اس لئے که بوڈلین لائبریری میں اصل کتاب یعنی «مجموع خانی» کا جو نسخه هے اس کا سنه کتابت یہی هے -

بعض نسخوں میں اس کا نام «مجموع خانی فی غرة المعانی» بھی آیا هے۔

شیفته فارسیه ۲۴/۲۳

96

مفتاح الصلوة

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برهان پوری (قرن یازدهم)

کاتب : نور محمد فاروقی تهانوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۸ ه | ۱۸۲۲

اوراق : ۶۲ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۷ × ۲۲ سم . مختلف السطر. نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف . آخری دو ورق پر کاتب نسخه کی تین مہریں هیں. ابتدا :

الحمد لله۔ بداں نیک بخت کند ترا حق جل شانه . . .

اصل نسخه میں کسی مقام پر سنه تالیف مذکور نہیں، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے نسخه میں کاتب کا جو ترقیمه هے اس سے یه امر بالکل واضح هو جاتا هے که یه کتاب ۱۰۶۱ ه / ۵۱ - ۱۶۵۰ کی تالیف هے دیکھئے Ivanow, (1039)، نزهة الخواطر (۵ : ۳۰۴)

صاحب تذکره علمائے هند (ص ۳۷۴) نے مؤلف کا تذکره کیا هے اور اس کی تالیفات سے اس کتاب کا نام بھی دیا هے. لیکن سنه وفات اس نے بھی نہیں دیا .

شیفته فارسیه ۲۱/۲۲

97

مجموع سلطانی

مجہول المولف

کاتب : فتح محمد ؛ سنہ کتابت : ۱۰۸۴ھ / ۱۶۷۳ .

اوراق : ۹۰ ؛ سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۴ × ۱۸ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق غیر پختہ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدا :

الحمد للہ . . . بدانکہ ایں کتاب است دربیان مسایل فقہ . . .

یہ کتاب فقہ کے پیچیدہ مسایل کے بیان میں ہے ، جو ۴۵ ابواب میں ہے . اس کے مقدمہ میں کہا گیا ہے کہ یہ کتاب سلطان محمود غزنوی (۴۲۱-۳۸۸ / ۱۰۳۰-۹۹۸) کے حکم سے فقہاء کی ایک جماعت نے مرتب کی تھی ، لیکن اصل کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی زبان جدید فارسی ہے وہ بھی ہندوستانی طرز کی . اس بنا پر اس بیان کو کسی طرح صحیح نہیں مانا جاسکتا .

شیفتہ فارسیہ ۲۹ / ۲۶ الف

98

رسالہ فقہ

قاضی قطب الدین محمد بن غیاث الدین

کاتب : نور محمد فاروقی تھانوی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳ ، ۱٦ × ۲۲ سم . سطر : ۱۹ ، ۲۰ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رفیق . ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخہ ۱۲۳۴ھ ابتدا :

بدانکہ ایمان اقرار است بزبان . . .

مصنف کا سنہ وفات کسی ذریعہ سے معلوم نہیں ہوسکا، لیکن ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے جس کا سنہ کتابت ۱۱۴۴ھ / ۱۷۳۱ ہے۔ اس بنا پر مصنف کا زمانہ اس سے قبل ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ دیکھئے Ivanow (1049).

شیفتہ فارسیہ ۲۳ / ۲۲

99

حیرۃ الفقہاء (تحفہ حسین شاہی)

ویشی، ابوسعید علی

کاتب : نور محمد فاروقی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ھ / ۱۸۲۲

اوراق : ۲۱ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۳، ۱۷ × ۲۲ سم۔ سطر : ۲۱. نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ ورق آخر دارائے مہر کاتب مورخہ ۱۲۳۴ھ

شیفتہ فارسیہ ۳۲ / ۲۲

100

ہدایۃ الجمعہ

محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی

اوراق : ۳۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۵ × ۲۰ سم۔ سطر : ۱۳۔ نستعلیق عادی۔ ناقص الاوساط۔

شیفتہ فارسیہ ۴۲ / ۳۸

101

احکام الصلوۃ۔

مجہول المؤلف۔

اوراق : ۲۵ ؛ سائز : ۹ × ۱۲، ۱۵ × ۱۸ سم۔ سطر : ۱۵۔ نستعلیق عادی، روشنائی سیاہ، اوراق مصفح بہ کاغذ رنیق۔ ناقص الاول

شیفتہ فارسیہ ۳۰ / ۲۶ ب

102

رساله دربیان نماز

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۸ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

شیفته ۳۰ / ۲۶ الف

کلام و عقاید

108 — 103

103

تکمیل الایمان و تقویة الایقان .

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی ، متوفی ۱۰۵۲ ھ / ۱۶۴۲

کاتب : سبحان عبدالرسول .

اوراق : ۸۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم . سطر : ۱۶ .
نستعلیق . روشنائی سیاه و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الاول .

شیفته فارسیه ۵۳ / ۴۸

104

(ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۱۷ ؛ سایز : ۱۱ × ۱۳ ، ۱۷ × ۲۰ سم . مختلف السطر .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . بعض اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

شیفته فارسیه ۳۳ / ۲۹

105

ایضاً (نسخه سوم)

اوراق : ۱۱۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ و ۱۴ × ۱۸ سم. سطر : ۱۳ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

سر ورق دارائے مہر بیضوی «محمد مقبول علی ۱۱۸۵». ناقص الآخر

شیفته فارسیه ۴۵/۵۰

106

ایضاً (نسخه چهارم).

اوراق : ۱۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ و ۱۶ × ۲۱ سم. سطر : ۱۲
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر

شیفته فارسیه ۴۷/۵۲

107

صراط مستقیم

محمد اسماعیل بن عبدالغنی، متوفی. ۱۲۴۶ ھ/ ۱۸۳۱

اوراق : ۲۰۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۳ سم. سطر : ۱۳
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف.

یه کتاب ایک مقدمه، چار ابواب اور ایک خاتمه پر مشتمل هے. زیر نظر نسخه مطبوعه ۱۲۳۸ ھ دار الاماره کلکته کی نقل هے، جیسا که ترقیمه سے معلوم هوتا هے.

شیفته فارسیه ۶۹/۹۰

108

رسالہ در رویت باری تعالیٰ

ابوالمکارم

اوراق : ۱۰ ؛ سائز : ۸×۱۵ ، ۱۴ × ۲۰ سم سطر : ۹ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الآخر.

ابتدا : ألحمدلله الذی بدا جماله فی کل مابدا مین السفل و العلی......

شیفتہ فارسیہ ۱۱۱/ ۸۳

جدلیات

Polemical works

115 — 109

109

خیر الکلام

عبدالاحد بن محمد سعید ، متوفی ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۹ (دیکھئے نمبر ۱۴)

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۱ سم . سطر : ۲۱ نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

یہ رسالہ مجدد الف ثانی پر اعتراضات کی زد میں ھے

شیفتہ فارسیہ ۷۵/ ۶۵

110

دمغ الباطل

رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دھلوی، متوفی ۱۲۳۳/۱۸۱۷

کاتب: میرزا حسین ھمدانی؛ سنہ کتابت: ۱۲۸۶ ھ/ ۱۸۶۹، بمقام جہانگیرآباد

اوراق: ۳۴۷؛ سائز: ۱۱ × ۱۶ و ۲۱ × ۲ سم. سطر: ۱۷.

نستعلیق عادی.

ابتدا: الحمد للہ الأول الآخر الظاھر الباطن الإلٰہ الرحمن...

یہ کتاب مولوی غلام یحیی بہاری متوفی ۱۱۸۰ھ/ ۶۷-۱۷۶۶ کے رسالہ «کلمة الحق» کی زد میں ھے جو وحدة الوجود اور وحدة الشھود کی بحث میں ھے.

شیفتہ فارسیہ ۹۲ / ۷۰

111

ایضاح حق صریح در رد ربوبیت مسیح

مسکین محمدی احمد آبادی

اوراق: ۷۷؛ سائز ۱۲ × ۱۸، ۲۳ × ۲۷ سم. سطر: ۲۳. نستعلیق عادی.

روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا:

امابعد، باید دانست کہ منجملہ علوم خمسہ منطوقہ...

مصنف کا سنہ وفات نامعلوم ھے لیکن زیر نظر کتاب کا سنہ تصنیف ۱۲۴۸ھ/ ۱۸۳۲ ھے اس بنا پر ان کا سنہ وفات اس کے بعد ھی قرار دیا جاسکتا ھے.

شیفتہ فارسیہ ۱۴۶/ ۱۱۳

112

رساله در رد نصاری

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۴۲ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۵ × ۲۰ سم. سطر : ۱۳
نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.
ناقص الآخر و الاوساط.

شیفته فارسیه ۱۵۰ھ / ۱۱۶

رد تشیع

115 — 113

113

رجوم الشیاطین

امیر علی احمد کالپوی، معاصر میر قمرالدین منت (متوفی ۱۲۰۸ھ / ۱۷۹۳)

اوراق : ٦۰ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۲۱×۲۷ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق
عادی. روشنائی سیاه. ناقص الطرفین.

یه کتاب نزهه اثنا عشریه کے باب نہم (فقہیات) کی رد میں ہے
نسخه میں اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں، لیکن
رد شیعیت میں اس عنوان کی صرف ایک ہی کتاب ہے جو امیر علی کالپوی
مذکور کی تصنیف ہے. صاحب «الثقافة الاسلامیه فی الهند» نے مصنف کا
نام افراد علی کالپوی دیا ہے.

شیفته فارسیه ۱۴۵ / ۱۱۲

114

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کره صفدریه

رشید الدین تلمیذ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، متوفی ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳

اوراق: ۳۰۵؛ سائز: ۱۰×۱۷ و ۲۱×۲۷ سم. سطر: ۱۸. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا:

ألحمدلله الذی أنزل الکتاب نوراً مبیناً ...

یہ کتاب ۱۲۳۷ھ/۱۸۲۱ کی تالیف ہے، جو سلطان العلماء السید محمد بن السید دلدار علی لکھنوی کی تالیف «بارقہ ضیغمیہ ملقب بہ حملہ مختاریہ» کی رد میں ہے. مؤلف نے اس میں عقد متعہ کی حرمت کو ثابت کیا ہے. نادر.

شیفتہ فارسیہ ۱۴۴/۱۱۱

115

رسالہ در رد شیعہ (منظوم)

مجهول المؤلف

اوراق: ۳۶؛ سائز: ۷×۱۲، ۱۴×۱۹ سم. سطر: ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین

شیفتہ فارسیہ ۱۴۹/۱۱۵

تصوف

137 — 116

116

کشف المحجوب

هجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی، متوفی. تقریباً ۴۶۵ھ/۱۰۷۳

اوراق : ۳۶۹ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ و ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، مجدول بہ لاجورد و شنجرف . ورق اول دارائے دو مہر مربع «محمداحسن خاں ۱۱۶۹» و «محمد عطاء اللہ خاں ۱۲۳۵»

ابتدا : ألحمد لله الذی کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

تصوف پر یہ ایک بہت مشہو کتاب ہے اس میں صوفیائے کرام کے حالات ، ان کی تعلیمات اور اشغال و اذکار پر فلسفیانہ انداز میں بحث کی گئی ہے . یہ کتاب متعدد مرتبہ لاہور اور ہندوستان کے دیگر مقامات سے شایع ہوچکی ہے ، ۱۹۱۱ء میں اس کا ایک انگریزی ترجمہ بھی شایع ہوا تھا جس کا مترجم R. Nicholson ہے

شیفتہ فارسیہ ۶۵/ ۵۹

117

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۱۴۷ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ابتدائی ۶ اوراق مشتمل بر فہرست مضامین . ناقص الآخر

ابتد : ربنا آتنا من لدنك رحمة . . . ألحمدلله الذی کشف لأولیائه بواطن ملکوته . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۱۶/۸۶ : ۱

118

شرح فتوح الغیب

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی ، متوفی ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ (شارح)

کاتب : فیض الله بن میر لطف الله بن میر حاجی؛ سنه کتابت : ۱۱۳۵ھ/۱۷۲۲

اوراق : ۲۸۱ ؛ سائز ۸×۱۰ ، ۱۳×۱۶ سم. سطر : ۱۹ . نستعلیق و نسخ . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

هذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا و مولانا العلامة الأوحد . . .

یه کتاب شیخ عبدالقادر جیلانی متوفی ۵۶۱ھ/۱۱۶۵ کی مشہور تالیف «فتوح الغیب» کی فارسی شرح ہے اس کا سنه تالیف «مفتاح فتوح» سے ۱۰۲۳ھ برآمد ہوتا ہے دیکھئے ترقیمه.

کاتب کے ترقیمه سے معلوم ہوتا ہے کہ یه نسخه خواجه حیدر الچرخی الکشمیری کے نسخه کی نقل ہے ، جو انہوں نے مؤلف کے نسخه سے نقل کیا تھا.

شامل جلد :

قاعدة طریق الفقر المحمدی (عربی)

أحمد بن إبراهیم الواسطی الخرامی ورق ۲۷۵ - ۲۸۱

شیفته فارسیه ۱۰۲ | ۷۹

119

ایضاً (نسخه دوم)

کاتب : عبدالواحد ساکن کهیری (کمال الدین نگر)؛ کتابت : ۱۱۷۲ھ/۱۷۵۸

اوراق : ۳۰۲؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق . روشنائی سیاه و شنجرفی.

ابتدا : حسب سابق

شیفته فارسیه ۵۵/ ۵۰

120

کشف الحقائق

عزیز بن محمد النسفی متوفی. ٦٦١ھ/١٢٦٣

کاتب : میانجیو سارنگپور (مالوہ) ؛ سنه کتابت : ١٠٠٩ھ/١٦٠٠

اوراق : ۵۱ ؛ سائز : ۹×۱۴ ، ۱۵×۲۲ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی . جداول از شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق اول دارائے مہر مدور « عبده محمد رضا بن خواجگی ۱۰۰۵

ابتدا : بدانکه چناں که درخواست درویشاں بود...

اس کا ایک نسخه ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال میں محفوظ ھے ، مگر اس کی ابتدا کچھ مختلف ھے لیکن عنوانات سب وھی ھیں جو زیر نظر نسخه میں دیے گئے ھیں.

دیکھئے Rieu P. 1095; Ivanow (1079)

شیفته عربیه ۷۹ / ٦٦

121

لطائف اشرفی

نظام الدین حاجی غریب یمنی (مرتب)

ج ۱ - اوراق : ۲۸٦ ؛سائز : ۸×۱۳ ، ۱۸×۲۴ سم .سطر : ۱۴ نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الاول بقدر یک ورق .

تصوف پر ایک نہایت نادر اور دلچسپ تالیف ھے اس کا پورا نام «لطائف اشرفی دربیان عقائد صوفی» ھے - مرتب نے اس کی بنیاد خاص طور

پر اپنے پیر و مرشد سید اشرف جہانگیر سمنانی کی تعلیمات پر رکھی ہے۔ تاریخ وفات میں اختلاف ہے ۔ امپیریل لائبریری کلکتہ اور برٹش میوزیم کے نسخوں میں مرتب نے اپنے شیخ کی تاریخ وفات ۷۹۸ھ/۱۳۹۵ دی ہے ۔ یہی تاریخ زیادہ قابل قبول ہے ۔

دیکھئے Ivanow (1214)

شیفتہ فارسیہ ۹۴/۷۲

122

ایضاً (جلد دوم)

اوراق : ۸۹؛ سائز و دیگر خصوصیات حسب سابق۔ ناقص الاخر۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۰/۸۲

123

فقرات

عبید اللہ احرار، خواجہ، متوفی ۸۹۶ھ/۱۴۹۰۔

سنہ کتابت : ۱۱۳۴/۱۷۲۱۔

اوراق : ۴۷؛ سائز : ۷×۱۰، ۱۴×۱۷ سم۔ سطر : ۱۸۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

ابتدا : فقرہ خداوند بعزت آنکہ بفردانیت ذات منفرد ہے ۔۔۔

مطبوعہ فہرست میں اس کا عنوان «فقرات و مقالات» دیا ہے

شیفتہ فارسیہ ۱۰۴/۷۹ الف

125 — 124

ایضاً (نسخہ دوم)

کاتب : تاج الدین احمدی؛ سنہ کتابت : ۱۱۹۰ و ۱۱۹۲ھ/۱۷۷۶ و۱۷۷۸

اوراق : ۸۸ ؛ سائز ۷×۱۰ ، ۱۴×۱۷ سم. مختلف السطر . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : حسب سابق

شامل جلد :

۱ - رساله درطریقه نقشبندیه از مؤلف مذکور ورق ۸۰ - ۸۴ الف

۲ - رساله از عبدالاحد وحدت فاروقی مشهور به محمد گل ورق ۸۴ الف - ۸۸ ب

شیفته فارسیه ۱۰۵ / ۸۰ الف، ب، ج

126

رساله نعوت صلی الله علیه وسلم

معین مسکین هروی متوفی ۹۰۷ ه / ۱۵۰۱ .

اوراق : ۴۱ ؛ سائز : ۶×۱۱ ، ۱۲ × ۱۶ سم. سطر : ۱۵ نسخ. روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین . (از نعت دوم تا نعت یازدهم)

شیفته فارسیه ۶۳ / ۵۸

127

رشحات عین الحیات

کاشفی ، علی بن حسین الواعظ ، متوفی بعد ۹۳۹ ه/ ۱۵۳۲ - ۳۳

کاتب : ملا محمد شاکر لکهنوی ، سنه کتابت : ۲۹ جلوس محمد شاه

اوراق : ۳۲۴ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر : ۱۶ . نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی ، مجدول به لاجورد و شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

ابتدا : الحمد لمن رش رشحات الحقایق و الحکم علی قلوب العارفین . . .

نقشبندیہ سلسلہ کے صوفیائے کرام کے تذکرہ پر ایک معلوماتی تالیف ھے ، «رشحات» سے اس کی تاریخ تالیف ۹۰۹ھ برآمد ھوتی ھے ۔ لیکن اس کی تکمیل بعد میں ھوئی اس لئے کہ اس میں ۹۱۴ھ/۱۵۰۸ تک کے صوفیاء کے حالات ملتے ھیں ۔

یہ نسخہ حیدر علی سلطان میسور کے کتب‌خانہ کی زینت رھا ھے ، لیکن زوال میسور کے بعد یہ فروخت ھوگیا اور مختلف و سایط سے گذرتا ھوا یہاں پہنچا ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۱ / ۵۶

128

عین المحبت

یعقوب بن صالح ۔

کاتب : شاہ کرم نارنجی ؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۹ھ / ۱۶۱۰

اوراق : ۷۱ : سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۴ × ۱۹ سم ۔ سطر : ۱۵ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

ابتدا :

الحمد للہ الذی خلق الإنسان فی أحسن تقویم . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۰۷ / ۸۱

129

مناظر أخص الخواص

محب‌اللہ الہ‌آبادی ، متوفی ۱۰۵۸ھ / ۱۶۴۸ ۔

اوراق : ۱۹۰ : سائز ۹ × ۱۳ ، ۱۸ × ۲۳ سم ۔ مختلف‌السطر : نستعلیق روشنائی سیاہ و شنجرفی ، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۶۰ | ۵۵

130

رساله غیر معلوم الاسم

محب‌الله اله آبادی (دیکھئے شمارہ سابق)

اوراق : ۳۲ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۸×۲۳ سم • مختلف السطر • نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ناقص الاول

اس رسالہ کا مؤلف محب‌الله اله آبادی کا ہونا تو یقینی ہے ، اس لئے کہ خاتمہ میں انھوں نے اپنی اول الذکر کتاب «مناظر أخص الخواص» کا حوالہ دیا ہے۔ لیکن ناقص الاول ہونے کی وجہ سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کون سا رسالہ ہے ، البتہ اس کے موضوع اور مندرجات کو دیکھ کر گمان غالب یہ ہے کہ یہ «سر الخواص» ہے .

شیفتہ فارسیہ ۹۸/۷۵

131

حقیقت توبسوئے تست

سید حسن رسول نما ، متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۹۶۲

کاتب : تاج الدین احمدی النقشبندی ، سنہ کتابت : ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸

اوراق : ۱۱ ؛ سائز : ۷×۱۰ ، ۱۵×۱۷ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

ترقیمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کاتب نے یہ رسالہ خواجہ ناصرالدین حسین (مدظلہ) کے نسخہ سے نقل کیا ہے جو خواجہ خورد ولد امجد خواجہ باقی باللہ کے نسخہ سے منقول تھا

شیفتہ ۱۰۴/۸۰ ب

132

کلمة الحق

غلام یحیی بہاری ، متوفی بعد ۱۱۸۴ھ / ۱۷۷۰ (دیکھئیے ورق ا ب سطر ۶:)

اوراق : ۱۴ ؛ سائز ، ۱۱ × ۱۵ ، ۲۰ × ۲۶ سم ۰ سطر : ۱۷۰
نستعلیق واضح ۰

یہ رسالہ مسئلہ وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کی بحث میں ہے ، جو ایک تبصرہ ، دو مسئلوں اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے ۔ اس کے پہلے صفحہ کی پیشانی پر ترچھی لائنوں میں میرزا مظہر جانجاناں کی توقیع ہے جو انہوں نے اس رسالہ پر تحریر کی ہے

صاحب تذکرہ علمائے ھند (۳۷۴) نے مؤلف مذکور کا سنہ وفات ۱۱۸۰ / ۱۷۶۶ ، دیا ہے ، لیکن یہ اس بنا پر صحیح نہیں مانا جا سکتا کہ اس رسالہ کا سنہ تصنیف جو مؤلف نے دیباچہ میں دیا ہے ۱۱۸۴ / ۱۷۷۰ ہے ۔ اس لحاظ سے ان کا سنہ وفات ۱۲۸۴ھ کے بعد ہی ہوسکتا ہے

دمغ الباطل ، تالیف شاہ رفیع الدین دہلوی اسی کی رد میں ہے ۔ دیکھئیے شمارہ (۱۱۰)

شیفتہ فارسیہ ۹۱ / ۷۰

133

احسن الشمایل

مجہول المؤلف

سنہ کتابت : ۱۱۹۹ھ / ۱۷۸۴

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۵ × ۲۱ سم ۰ سطر : ۱۶ ۰
نستعلیق ۰ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۰ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۰

نسخہ کے اول و آخر کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں ، البتہ

خاتمہ پر اس کا سنہ تالیف ۴۸ جلوس عالمگیر (۱۱۱۶ھ / ۱۷۰۴) دیا ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف بارھویں صدی ہجری کے فضلا میں تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۵۷ / ۵۲

134

چہار انواع

برکت اللہ اویس حسینی الواسطی بلگرامی (سدہ دوازدہم)

کاتب: اسد بیگ؛ سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ | ۱۸۳۷ بمقام شاہجہاں آباد (دہلی)

اوراق: ۱۱؛ سائز: ۹ × ۱۴، ۱۷ × ۲۲ سم۔ سطر: ۱۵۔ نستعلیق پختہ و واضح۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ وقیق

ابتدا: بیچوئے کہ از چہار صفت ذاتی خود کہ نور و علم و وجود و شہود باشد...

دیباچہ میں اس رسالہ کا سنہ تالیف ۴ جلوس بہادر شاہی (۱۱۲۳ھ / ۱۷۱۱) دیا گیا ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۸۰ / ۶۶

135

رسالہ شریفہ

دیکھئے

شمارہ ۱۲۴ - ۱۲۵ ورق ۸۴ الف - ۸۸ ب

136

انتخاب اصول

عبدالقدیر

اوراق: ۲۹؛ سائز: ۱۰ × ۱۲، ۲۱ × ۲۴ سم۔ سطر: ۲۴۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ مجدول بہ شنجرف۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۶ / ۸۶ : ۲

137

الہامات قدسی

بایزید قادری ؟

اوراق : ۱۴۸ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق شکست آمیز. روشنائی سیاہ و شنجرف، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ناقص الاول .

ورق آخر دارائے مہر «زنسل فاطمہ باشد خدیجہ بود برسید عالم نتیجہ»

نسخہ ناقص الاول ہے ، لیکن آخری صفحہ کی پشت پر مہر کے نیچے «الہامات قدسی» لکھا ہوا ملتا ہے . نیز متن کتاب میں بھی کئی جگہ یہ لفظ آیا ہے بظاہر یہ کتاب کا عنوان ہی ہوسکتا ہے . سابق اسسٹنٹ لائبریرین نے اس کا عنوان «عرفات» دیا ہے اور مصنف بایزید قادری ، لیکن ہمیں پورے مخطوطے میں کسی مقام پر مؤلف کے طور پر یہ نام نہیں ملا .

شیفتہ فارسیہ ۷۱ / ۶۴

مصطلحات صوفیا

138

مصطلحات صوفیا

مجہول المؤلف

اوراق : ۱۳ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳ . نستعلیق . روشنائی سیاہ و شنجرف . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق . ناقص الآخر .

ابتدا : بداں ! أرشدک اللہ تعالیٰ کہ شطح کلامے بباشد بے معنی و یاوہ . . .

شیفتہ فارسیہ ۸۱/۶۶

اذکار صوفیا

140 — 139

139

انہار اربعہ

احمد سعید مجددی

اوراق : ۳۷؛ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۵×۲۰ سم ۔ سطر : ۱۳ ۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ ابتدا :

حمد بیحد مرخدائے بے ھمتا جل جلالہ و عم نوالہ . . .

مؤلف کا کوئی ذکر یا سنہ وفات کسی مقام پر ہم کو نہیں مل سکا البتہ دیباچہ سے صرف اتنا معلوم ھے کہ وہ مجددالف ثانی شیخ أحمد سرھندی سے متاثر اور ان کے مکتب خیال کے حامل تھے۔

شیفتہ فارسیہ ۵۶ | ۵۱

140

رسالہ در اشغال و اذکار

مجہول المؤلف

کاتب : اوصاف علی

اوراق : ۲۵؛ سائز : ۱۰ × ۲۵ و ۱۵ × ۲۲ سم۔ سطر : ۱۳، نستعلیق صاف۔ روشنائی سیاہ، اوراق مصفح بہ کاغذ رفیق۔

ابتدا : اول کہ من نبود ھیچ نبود و انچہ کہ بود بے سود . . .

شیفتہ فارسیہ ٦٧/ ٦١

سلوک و آداب

142 — 141

141

رسالہ در سلوک

اوراق : ۷۹ ؛ سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۲ × ۱۶ سم ۔ سطر : ۱۱ و ۱۳ ۔ نستعلیق ۔ روشنائی سیاہ ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔

ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے صحیح عنوان اور مؤلف کی تحقیق نہیں ہوسکی ، البتہ اس کے مندرجات سے صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی عربی رسالہ کی شرح ہے چنانچہ اس میں عربی متن کی عبارت شنجرفی حروف میں دی گئی ہے ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ ب

142

نامعلوم العنوان

اوراق : ۳۱۲ : سائز : ۶ × ۱۰ ، ۱۴ × ۱۸ سم ۔ سطر : ۱۸ ۔ نستعلیق عادی ۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ابواب و اوراق غیر مرتب ۔ ناقص الطرفین ۔

شیفتہ فارسیہ ۱۰۱ / ۷۸ الف

مکتوبات

144 — 143

143

مکتوبات

مجدد الف ثانی ، شیخ احمد فاروقی سرہندی ، متوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴

جامع : باو محمد الجديد البدخشی الطالقانی

سنه کتابت : ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳

دفتراول : مشتمل بر سه صد و سیزده مکتوبات .

اوراق : ۳۸۸ ؛ سائز : ۱۱ × ۲۰، ۲۴ × ۳۲ سم . سطر : ۲۱ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف، لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد . جداول شنجرف و لاجوردی . ابتدا :

الحمد لله رب العالمین أضعاف ماحمده جمیع خلقه . . .

شیفته فارسیه ۵۸ | ۵۴

144

مکاتیب

عبدالحق محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲ / ۱۶۴۲

دیکھئے شمارہ (87 - 88, 103 , 118

سنه کتابت : قبل ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۴

اوراق : ۳۲۹ ؛ سائز : ٦ × ۱۰، ۱۵ × ۲۰ سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرف . جداول از طلا و شنجرف و لاجورد . ورق ۲ تا ۱۹۴ ب مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

إلهی لا أحصی ثناء علیك و صلوة علی نبیك الداعی إلیك . . .

سر ورق کی ایک تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۱۹۸ھ / ۱۷۸۴ میں خریدا گیا تھا، اس لحاظ سے اس کی تاریخ کتابت اس سے قبل ہی ہوسکتی ہے .

شیفته فارسیه ٦۲ / ۵۷

ملفوظات

145 — 146

145

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۷۷؛ سائز : ۷ × ۱۲، ۱۱ × ۱۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق شسته . روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین

شیفته فارسیه ۶۴ / ۵۸

146

ملفوظات

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۱۸ × ۲۱ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۱۱۲ / ۸۴

اخلاقیات (ETHICS)

147 — 149

147

اخلاق ناصری

محقق طوسی، نصیر الدین محمد متوفی ۶۷۲ھ / ۱۲۷۴

کاتب : فتح محمد ولد شاه محمد ابراهیم آبادی ؛ سنه کتابت : ۱۱۰۲ھ / ۱۶۹۰

اوراق : ۱۰۸ ؛ سائز : ۷ × ۱۳ ، ۱۶ × ۲۴ سم. سطر : ۲۱ . نستعلیق جید خفی. روشنائی سیاه و شنجرف. لوح مطلابه ذهب و شنجرف و لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

حمد بیحد و مدح بیعد حضرت عزت مالک الملکی باشد . . .

اخلاقیات کے فن پر نہایت مشہور اور متداول کتاب ہے۔ مؤلف نے اس کو قہستان کے عامل ناصر الدین بن عبدالرحیم بن ابی المنصور محتشم کے نام پر معنون کیا تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۹۳/۷۱

148

ظفر نامہ

بزرجمہر

اوراق : ۴ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۴ × ۱۸ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ابتدا :
الحمدلله رب العالمین ... بدانکه آورده اند که روزے نوشیروان عادل ...

شیفتہ فارسیہ ۱۱۴ | ۸۵ : ۲

149

نصایح عبدالله منصور بہ نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ/۱۰۹۲)
عبدالله منصور انصاری۔
سنہ کتابت : ۲۴ محمد شاہی
اوراق : ۱۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۱، ۱۴ × ۱۸ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرف۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

شیفتہ فارسیہ ۱۱۴ / ۸۵ / ۱

تاریخ ادیان

150

دبستان

موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ متوفی ۱۰۵۰ھ / ۱۶۴۰

سنہ کتابت : ۱۲۳۷/ ۱۸۲۱

اوراق : ۲۷۸؛ سائز : ۹ × ۱۵ ، ۲۱ × ۲۸ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. جداول از شنجرف و لاجورد. اوراق ۱ - ۲۴ مصفح به کاغذ رقیق. ابتدا :

اے نام تو سر دفتر اطفال دبستان

شیفتہ فارسیہ ۱۲۸ھ / ۹۶

منطق

151

کبری

جرجانی، علی بن محمد السید الشریف متوفی ۸۱۶ھ / ۱۴۱۳

کاتب : خدا بخش؛ سنہ کتابت ۱۲۴۸ ھ/ ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز : ۹×۱۶ ، ۲۱ ×۲۵ سم. سطر : ۱۹. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی. کرمخورده.

ابتدا : بدانکه آدمی را قوتے است دراکه که منقش می گردد درو صور اشیاء . . .

دیکھئے Rieu, (812 a)

شیفتہ فارسیہ ۱۸۹ / ۵۳

علم الحساب

152

رساله در علم حساب

محمد کریم الله

اوراق : ١٢ ؛ سائز : ١٠ × ١۴ ، ١۴ × ٢٣ سم. مختلف السطر . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : شروع می کنم بنام أحد که ماسوائے خودرا . . .

اس رساله میں مؤلف نے کھاته نویسی کے قواعد بتائے ھیں. مطبوعه فہرست میں اس کا اندراج «حساب کتاب» کے عنوان سے ھے.

شیفته فارسیه ٢٠٩/١٦٩

علم الطب

154 — 153

153

تحفة المومنین (ج ١)

محمد مومن حسنی بن میر محمد زمان تنکابنی دیلمی، معاصر شاه سلیمان (١٠٧٧ - ١١٠٦ ه/ ١٦٦٦ - ١٦٩۴)

اوراق : ٢٨٨ ؛ سائز : ١١ × ١۴ ، ٢٣ × ٢٥ سم. سطر : ١٥ . نستعلیق مایل به شکست . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق. محشی بحواشی . ناقص الآخر .

ابتدا : سبحانك أللهم یا قدوس و یا طبیب النفوس . . .

شیفته فارسیه ١٩٧/ ١٥٨

154

ایضاً (ج ۲)

اوراق : ۱۰۲ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۴ ، ۲۲ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ .
نستعلیق مایل به شکست . روشنائی سیاه و شنجرف ، اوراق ،صفح به کاغذ رقیق .
ناقص الطرفین .

یه پوری کتاب دو اقسام پر مشتمل ہے ، پہلی قسم چار ابواب میں ہے جس کا عنوان «تشخیص» ہے اور دوسری قسم کا نام «دستورات» ہے جو تین ابواب میں ہے

مطبوعه فہرست میں اس کا اندراج دو الگ الگ نسخوں کی حیثیت سے الگ الگ نمبروں کے تحت ہے لیکن اس کی ورقگردانی سے معلوم ہوا کہ یہ دراصل ایک ہی نسخہ ہے جو دو جلدوں میں ہے صرف اوراق کی بے ترتیبی کی بنا پر یہ تسامح ہوا ہے .

شیفتہ فارسیہ ۲۰۰ | ۱۶۱

علم البیطرہ

155

امراض الفرس

مجهول المؤلف

اوراق : ۹ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۱ سم . سطر : ۱۳ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

اس رسالہ کا پہلا اور آخری ورق امراض فرس (اسپ) کے بیان میں ہے ، بقیہ اوراق کسی دوسری کتاب کے ہیں جو کچھ خطوط پر مشتمل ہیں .

شیفتہ فارسیہ ۲۰۸ / ۱۶۸ : ۱

طباخی

157 — 156

156

رساله اقسام طعام

مجهول المؤلف.

کاتب : هدایت الله ؛ سنه کتابت : ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۵ بمقام بنارس

اوراق : ۵۶ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹ × ۲۴ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ورق آخر دارائے دو مهر مربع مندرس وغیر قابل قرأت.

ابتدا : ألحمدلله رب العالمین . . . بدانکه این رساله ایست براقسام طعام . . .

شیفته فارسیه ۲۰۷ / ۱۶۷

157

رساله در ترکیب پختن طعام

مجهول المؤلف

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاه و شنجرف. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

شیفته فارسیه ۲۰۶ / ۱۶۶

علم الصرف (عربی)

161 — 158

159 — 158

صرف میر

جرجانی، میر سید شریف ، متوفی ٨١٦ھ/١٤١٣-١٤

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش سامانوی؛ سنه کتابت : ١٢٤٢ھ/١٨٢٦

اوراق : ٣٦ ؛ سائز : ٩×١٥ ، ١٤ × ٢٢ سم. سطر : ١٣. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بدان أیدک الله تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب . . .

حاجی خلیفه (١ : ٢٨٨) نے «تصریف السید الشریف» کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے

شامل جلد :

صرف زرادی

فخر الدین زرادی ، متوفی ٧٣٨ھ / ١٣٣٧ ورق ٣٤ ب - ٣٦

شیفته فارسیه ١٣٨ / ١٠٦ : ١ ، ٢

160

صرف هوائی

مجهول المؤلف

کاتب : غلام نبی ولد قادر بخش سامانوی : سنه کتابت ١٢٤٢ ھ/ ١٨٢٦

اوراق : ١٣ ؛ سائز : ٩×١٥ ، ١٤ × ٢٢ سم . سطر : ١٣. نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : بدان أسعدك الله تعالیٰ فی الدارین که کلمات لغت عرب . . .

شیفته فارسیه ١٣٨ /١٠٦ :٣

161

رساله در علم صرف (منظوم)

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۵ سائز : ۸×۱۳ ، ۱۱×۱۸ سم . سطر : ۱۰ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . جداول شنجرفی . ابتدا :

بعد حمد فاعل مطلق که از یک امر کن
کرد پیدا آسمان و ارض و الفاظ و سخن

شیفته فارسیه ۱۴۲ / ۱۰۹

علم النحو

162

شریفیه شرح کافیه

جرجانی ، السید الشریف (دیکھئے شماره 158)

کاتب : امانت علی خورجوی ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۵ھ/۱۸۱۹ ، بمقام دهلی .

اوراق ۱۱۲ ؛ سائز : ۱۱×۱۴ ، ۱۹×۲۵ سم . سطر : ۱۹ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

الکلمة لفظ وضع لمعنی مفرد معنی کلمه درلغت یک سخنے است . . .

اصل کتاب کافیه علم نحو کی ایک بنیادی کتاب ہے ، جس کا مؤلف ابن حاجب المالکی متوفی ٦٤٦ھ/١٢٤٨ ہے ـ علماء نحو نے ہر دور میں اس کی متعدد شرحیں لکھی ہیں .

شیفته فارسیه ۱۴۳ / ۱۱۰

علم العروض

163

رساله در فن عروض

مجهول المؤلف

اوراق : ۱۷ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۳ × ۱۹ سم . سطر : ۱۱ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

شیفته فارسیه ۱۸۲ | ۱۴۶ : ۱

نظم عربی

164

شرح قصیده لامیه

حزین ، محمد علی بن أبی طالب الزاهدی الجیلانی . متوفی ۱۱۸۰ھ / ۱۷٦٦

کاتب : جیسا رام ؛ سنه کتابت : ۱۲۸۳ھ / ۱۸٦٦ .

اوراق : ۲۰ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۴ و ۱۹ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق صاف و واضح . روشنائی سیاه و شنجرفی ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

حضرت علی بن أبی طالب علیه السلام کی مدح میں حزیں کا ایک مشہور قصیده ہے . یه فارسی شرح بھی خود قصیده نگار کی ہے . پروفیسر Ivanow نے اس قصیده کا مؤلف حضرت علی کو لکھا ہے جو بہت بڑا تسامح ہے . دیکھئے Ivanow (863) .

شیفته فارسیه ۱۴۰ / ۱۰۷

انشا (فارسی)

165 — 169

رقعات بیدل

بیدل ، عبدالقادر ، متوفی ۱۱۳۳ھ / ۱۷۲۰

اوراق : ۱۶ ؛ سائز : ۹ × ۱۴ ، ۲۰ × ۲۷ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق شکستہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : دیدہ مشتاق را تا حصول سعادت دیدار . . .

دیکھئے (811 a) Rieu

شیفتہ فارسیہ ۱۸۰ / ۱۴۴

166

آداب الصبیان

بیکس ، جواہر مل اکبرآبادی

سنہ کتابت : ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲

اوراق : ۸ ؛ سائز ۱۰ × ۱۳ ، ۱۶ × ۱۸ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رفیق . ابتدا :

زبان را نطق از نام تو پیدا
سخن را زینت از حمدت ہویدا

اس کا سنہ تالیف حسب ذیل شعر سے برآمد ہوتا ہے :

چو جستم سال اتمامش عطارد
رقم از ختم نامہ برکشیدہ

۱۱۳۶

شیفتہ فارسیہ ۱۸۲ / ۱۴۶ : ۲

167

قصه چهار درویش

رزیں ، محمد غوث بجنوری (سده دوازدهم هجری)

سنه کتابت : ۱۲۲۸ھ / ۱۸۱۳ .

اوراق : ۷۲ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۵ ، ۲۰ × ۲۵ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

بعد حمد قادرے که درویشان ظاهر پریشان را . . .

اس کی تاریخ تالیف حسب ذیل قطعه سے برآمد ہوتی ہے :

چو انشا کردم ایں رنگیں عبارت
حدیث دلکشائے چار درویش
دل من سال فرخ فال او گفت
مبارک قصه هائے چار درویش

۱۱۹۸

شیفته فارسیه ۱۷۳/۱۲۷

168

نثر حسرتی

حسرتی ، نواب محمد مصطفی خاں شیفته ، متوفی ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹

اوراق : ۶ ؛ سائز ۸ × ۱۱ ، ۱۳ × ۱۹ سم . سطر : ۱۱ . نستعلیق . روشنائی سیاه ، اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ابتدا :

نفس اماره که هرنفس عشوهٔ دیگر درکار ایں ره زدهٔ خیالات . . .

نواب محمد مصطفیٰ خاں اردو میں شیفته اور فارسی میں حسرتی تخلص کرتے تھے .

شیفته فارسیه ۱۵۳ | ۱۱۹ : ۲

169

رساله در انشا

مجهول المؤلف

اورق : ۹۶ ؛ سائز ۶ × ۱۲، ۱۲ × ۱۸ سم. سطر : ۱۷. نسخ اوسط روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

اس رسالے میں مختلف علماء، فضلا، مشایخ اور دیگر طبقوں کے افراد کے نام خطوط کے نمونے دئیے گئے هیں.

شیفته فارسیه ۱۷۸ / ۱۳۲

نظم فارسی

198 — 170

170

تحفة العراقین

خاقانی، افضل الدین إبراهیم بن علی، متوفی ۵۸۲ ه / 1186

کاتب : عاشق محمد عثمانی متوطن مرسه؛ سنه کتابت: ۱۰۸۴ ه / ۱۶۷۳.

اوراق : ۱۱۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۳، ۱۵ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه، جداول شنجرفی ولاجوردی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا :

مائیم نظارگان غمناک
زین حقهٔ سبز و مهرهٔ خاک

شیفه فارسیه ۱۶۶ / ۱۳۲

171

ایضاً (نسخه دیگر)

کاتب محمد مومن فاروقی

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم. سطر : ۱۳.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. ابتدا : حسب سابق

اس نسخه میں کتابت کی غلطیاں بہت ھیں جس سے معلوم ھوتا ھے
که اس کا کاتب نه صرف عربی ' بلکه فارسی سے بھی نابلد تھا

شیفته فارسیه ۱۶۲ / ۱۲۸

172

مفتاح الفتوح

عطار ، فرید الدین ، متوفی ۶۲۷ھ / ۱۲۲۹

اوراق ، ۵۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۱ ، ۱۵ × ۱۸ سم. سطر : ۱۶.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق

ابتدا : بناہ من بحی کو نمیرد
با ھے عذر صد عصیاں پذیرد

شیفته فارسیه ۱۱۳ | ۸۵

173

مثنوی معنوی

رومی ، جلال الدین محمد ، متوفی ۶۷۲ھ / ۱۲۷۳

کاتب : منور بن صدیق کشمیری ؛ سنه کتابت : ۱۲۳۱ھ ۱۸۱۵

دفتر سوم ـ اوراق : ۲۴۸ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۰ سم.
سطر : ۱۳ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. ابتدا :

دربیاں آنکه اولیائے واصل در نام حق

شیفته فارسیه ۸۲ / ۶۷

174

ایضاً (دفتر پنجم)

اوراق : ۲۰۲ ؛ سائز ۷ × ۱۳ ، ۱۴ × ۲۲ سم. سطر ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرف. جداول از شنجرف و لاجورد. لوح مطلابه ذهب و شنجرف. ناقص الآخر. ابتدا :

شه حسام الدین که نور انجم است

طالب آغاز سفر پنجم است

شیفته فارسیه ۵۴ / ۴۹

175

جواهر الأسرار و زواهر الأنوار

خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن، مقتول ۸۴۵ ھ / ۱۴۴۲

اوراق : ۱۱۲ ؛ سائز : ۹ × ۱۶ ، ۱۹ × ۲۶ سم. سطر : ۱۷ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. کرم خورده، اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

مثنوی مولانا روم کی یه قدیم ترین شرح هے. لیکن زیر نظر نسخه صرف اس کے دیباچه پر مشتمل هے، جس میں تصوف کے مسایل پر سیر حاصل بحث کی گئی هے.

دیکھئے Ivanow, (505)

مطبوعه فهرست میں اس کا اندراج «دیباچه شرح مثنوی» کے عنوان سے هے.

شیفته فارسیه ۹۹ | ۸۶

176

گلشن راز

شبستری، سعدالدین محمد، متوفی ۷۲۰ھ/۱۳۲۰
کاتب : شاہ کرم نارنجی؛ سنه کتابت : ۱۰۱۸ھ/۱۶۰۹.
اوراق : ۲۵ ؛ سائز ۸ × ۱۲، ۱۴ × ۱۹ سم. سطر ۱۵ . نستعلیق عادی: جداول سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .
ابتدا : بنام آنکه جان را فکرت آموخت
چراغ دل ز نور جان برافروخت

شیفته فارسیه ۱۰۶/ ۸۱

177

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۳۴ : سائز : ۶ × ۱۱، ۱۳ × ۲۳ سم. مختلف السطر . نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ورق اول دارائے یک مہر مکعب مندرس و غیر مقرو .

شیفته فارسیه ۵۹ / ۵۴

178

مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز

اسیری ، محمد بن یحیی لاهیجی نور بخشی ، متوفی ۹۱۲ھ/۱۰۵۶ - ۵۷
سنه کتابت : ۸۸۰ھ/۱۴۷۵

اوراق : ۲۳۰ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۶ × ۲۳ سم. سطر : ۲۱ . نستعلیق اوسط . روشنائی سیاہ و شنجرفی . جداول سیاہ و طلائی . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .

مثنوی گلشن راز کی ایک نہایت مفید اور بسیط شرح ہے ، جس کا سنه تالیف ۸۷۷ھ/۱۴۷۳ ہے ، زیر نظر نسخه سنه تالیف کے تین سال بعد کا مکتوبه ہے ، اس لحاظ سے بہت نادر ہے .

دیکھئے Ivanow, (555)

شیفته فارسیه ۷۰ / ۶۳

خسرو دهلوی

182 — 179

179

دیوان امیر خسرو

خسرو دهلوی، یمین الدین أبوالحسن، متوفی ۷۲۵ ھ/۱۳۲۵.

اوراق : ۵۵ ؛ سائز : ۹×۱۳ ، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۱۴. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا : ز جام عشق تو چون رو بمدعاست مرا
چه التفات بجام جهان نماست مرا

اختتام : گر او را هست دو صورت بجودے
ندارد هیچ در معنی وجودے

اس دیوان کی نسبت امیر خسرو کی طرف تو یقینی ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کون سا دیوان ہے، اس لئے کہ امیر خسرو کے جو مشہور پانچ دیوان ہیں : تحفة الصغر، دیوان وسط الحیات، غرة الکمال، نهایة الکمال، بقیہ نقیہ، ان میں سے یہ کوئی دیوان نہیں ہے. بہرحال یہ امر تحقیق طلب ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۷۴/۱۳۸

180

خمسه خسرو

سنه کتابت : ۹۸۲ھ/۱۵۷۴

اوراق : ۲۳۳ ؛ سائز : ۱۰×۱۴ ، ۱۸×۲۰ سم . سطر ۱۹ ، کالم : ۴ . نستعلیق پاکیزه روشنائی سیاه و شنجرفی . لوح مطلابه ذهب و شنجرف ، جداول طلائی لاجوردی و شنجرفی .

امیر خسرو کی یه حسب ذیل مثنویاں ہیں ، جو خمسه خسرو کے نام سے مشہور ہیں :

۱ - مثنوی مطلع الانوار ۲ - مثوی شیرین خسرو
۳ - مثنوی لیلی مجنوں . ۴ - آئینه سکندری (سکندر نامه)
۵ - مثنوی هشت بهشت

ابتدا : بسم الله الرحمن الرحیم
خطبه قدس است بملک قدیم

شیفته فارسیه ۱۶۳/۱۲۹

181

قران السعدین

کاتب : غلام محی الدین بن محمد اکرم قریشی ؛ سنه کتابت : ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۶ ، بمقام بیجاپور

اوراق : ۱۰۳ ؛ سائز : ۶×۱۲ ، ۱۷×۲۲ سم . سطر : ۱۹ . نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی ، جداول از شنجرف . اوراق مصفح به کاغذ رقیق . سرورق دارائے مہر «خادم شرع محمد میر عدل خطیب ۱۱۵۷ھ»

ابتدا : حمد خداوند سرایم نخست
تا شود این نامه بنامش درست

شیفته فارسیه ۱۶۷/۱۳۳

182

ایضاً (نسخه دوم)

اوراق : ۱۲۱ ؛ سائز : ۹ × ۱۲ ، ۱۸ × ۲۱ سم . سطر : ۱۷ .
نستعلیق مختلف القلم . روشنائی سیاه . اوراق مصفح به کاغذ رقیق .
ناقص‌الوسط بقدر چند اوراق .   ابتدا حسب سابق .

شیفته فارسیه ۱۷۷ / ۱۴۱

183

دیوان اهلی

اهلی ترشیزی خراسانی ، متوفی ۹۳۴ھ / ۱۵۲۷

اوراق : ۳۵ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۱۹ × ۲۶ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق
عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی .   ابتدا :

دو چشمم فرش آن منزل که سازی جلوه گاه آنجا
بهر جا پا نهی خواهم که گردم خاک راه آنجا

شیفته فارسیه ۱۶۱ / ۱۲۷

184

کلیات عرفی

عرفی شیرازی . سید محمد بن خواجه زین الدین علی ، متوفی ۹۹۹ھ / ۱۵۹۱
کاتب : سید کرم الله ولد سید احمد ؛ سنه کتابت ؛ ۱۰۵۷ھ / ۱۶۴۷
بمقام جهان آباد

اوراق : ۲۹۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۱۵ × ۲۲ سم . سطر : ۱۵
نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی .   ابتدا :

اے نه فلک ز خوشهٔ صنع تو دانه
و ز قصر کبریائے تو عرش آشیانه

کلیات عرفی کا یہ مکمل نسخہ ہے۔ جو اس کے ہر قسم کے کلام کو حاوی ہے۔ آخر میں اس کی نثر کا ایک شاہکار «رسالہ نفسیہ» بھی شامل ہے جو دس اوراق پر مشتمل ہے۔ اس کی ابتدا یہ ہے:
«حمدے کہ از نہایت شایستگی منزہ از شایبہ تعین و تخصیص . . .

شیفتہ فارسیہ ۱۵۶/ ۱۲۲

185

نلدمن (مثنوی)

فیضی، شیخ ابوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری، متوفی ۱۰۰۴ھ/۱۵۹۵
اوراق: ۱۶۱؛ سائز: ۸×۱۳، ۱۲×۱۷ سم. سطر: ۱۰، ۱۱.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، جداول لاجوردی و شنجرفی.
اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا:

اے درتگ وپوئے تو ز آغاز
عنقائے نظر بلند پرواز

شیفتہ فارسیہ ۱۷۶|۱۴۰

186

دیوان نوعی

نوعی خبوشانی، محمد رضا، متوفی ۱۰۱۹ھ/ ۱۶۱۰ - ۱۱
اوراق: ۳۵؛ سائز: ۸×۱۳، ۱۵×۲۲ سم. سطر: ۱۵. نستعلیق.
روشنائی سیاہ، جداول شنجرفی و لاجوردی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.
ابتدا: سایۂ گل تا بود خال رخ بستان ما
نقطہ نام تو بادا خطبۂ دیوان ما
آخری دس اوراق مشتمل بر رباعیات و قطعات و مثنویات

شیفتہ فارسیہ ۱۵۳/۱۱۹ : ۱

187

سوز و گداز (مثنوی)

نوعی خبوشانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۵ ؛ سائز : ۸ × ۱۴، ۱۵ × ۱۹ سم. سطر : ۱۳. نستعلیق پختہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ابتدا :

الٰہی خندہ ام را نالگی دہ
سر شکم را جگر پرکالگی دہ

اختتام : گلے بخش از گلستان خلیلم
دریں رہ ساز آتش را دلیلم

شیفتہ فارسیہ ۱۸۱ / ۱۴۵

188

کلیات نظیری

نظیری نیشاپوری ، محمد حسین متوفی، ۱۰۲۱ ھ / ۱۶۱۲

سنہ کتابت : ۱۸ جلوس اکبر شاہ بادشاہ (۱۲۵۶ ھ / ۱۸۴۰)

اوراق : ۲۹۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۶ ، ۱۷ × ۲۳ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. ابتدا :

إذا ماشئت أن تحيى حيوة حلوة المحيا
برسوائی بر آور سر ز مستوری بروں نہ پا

شیفتہ فارسیہ ۱۶۴ / ۱۳۰

189

دیوان نظیری (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۴۱ ؛ سائز : ۸ × ۱۲ ، ۱۶ × ۲۲ سم. سطر : ۱۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۶۵ / ۱۳۱

190

دیوان ظهوری

ظهوری، نور الدین محمد طاہر، متوفی ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶

اوراق : ۹۶ ؛ سائز : ۹ × ۱۶ ، ۲۱ × ۲۵ سم. مختلف السطر. نستعلیق. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. قدرے آبر سیدہ. ناقص الآخر. ابتدا :

آں کہ خواهد شست فردا رحمتش عصیان ما
گشتہ و صفش آفتاب مطلع دیوان ما

بعض نسخوں میں پہلا مصرعہ اس طرح ملتا ہے :

آں کہ خواهد داشت فردا رحمتش دیوان ما

لیکن معنوی حیثیت سے یہ غلط ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۵۸ / ۱۲۴

191

دیوان کلیم

کلیم همدانی، أبوطالب، متوفی ۱۰۶۱ھ / ۱۶۵۰-۵۱

اوراق : ۱۱۵ ؛ سائز : ۶ × ۱۲، ۱۶ × ۲۰ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین والا وساط بقدر چند ورق. ابتدا :

بدل کردم بمستی عاقبت زهد ریائی را
رسانیدم بآب از یمن مے بنیاد تقوی را

شیفتہ فارسیہ ۱۶۸ / ۱۳۴

192

شہنشاہ نامہ / بادشاہ نامہ

کلیم ہمدانی (دیکھئے شمارہ بالا)

اوراق : ۱۸۱ ؛ سائز : ٦ × ۱۲ ، ۱۴ × ۲۰ . سطر : ۱۴ نستعلیق صاف و پاکیزہ . روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف ولاجورد . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .   ابتدا :

بود قہر او رحم را پیشکار
گرہ زد برائے کشایش بکار

مثنوی کے اول و آخر کسی مقام پر اس کا عنوان مذکور نہیں ، لیکن ورق ١٦ ب پر حسب ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلیم ہمدانی کی مثنوی بادشاہ نامہ یا شہنشاہ نامہ ہے :

شوم روشنی بخش ھنگامہ اش
دھم زینت بادشاہ نامہ اش

تفصیل کے لئے دیکھئے Rieu, (687)

شیفتہ فارسیہ ۱۳۰ / ۹۸

193

دیوان صایب

صایب ، مرزا محمد علی تبریزی ، متوفی ۱۰۸۰ھ/۱٦٦۹

اوراق : ۴۷۳ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۱۹ × ۲۸ سم . سطر : ۱۲ . نستعلیق عانی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . ورق اول دارائے مہر مربع « مرزا ولی نعمت بہادر ابن محمد سلیمان شاہ بہادر »   ابتدا :

اگر نہ مد بسم اللہ بودے تاج عنوانہا
نگشتے تا قیامت نو خط شیرازہ دیوانہا

شبفتہ فارسیہ ۱۵۱/۱۱۷

194

کلیات حزیں

حزیں، محمد بن أبی طالب جیلانی، متوفی ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶

- اوراق : ۳۲۱ ؛ سائز : ۷ × ۱۲، ۱۶ × ۲۱ سم . سطر : ۱۵. نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . ابتدائے دیباچہ

افتتاح نامه نام آوران گیهان خدیو سخن ...

ابتدائے دیوان : غیر نفی غیرت یکتائے بے همتاستی

نقش لا در چشم وحدت بین من آلاستی

شیفته فارسیه ۱۶۰ | ۱۲۶

195

دیوان مظہر

مظہر، مرزا مظہر جان جاناں، متوفی ۱۱۹۵ھ/ ۱۷۸۰

اوراق : ۴۳ ؛ سائز ، ۱۰ × ۱۵، ۱۷ × ۲۱ سم. سطر : ۱۵، ۱۶ نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا میں ایک دیباچہ ہے، اس کے بعد اصل دیوان شروع ہوتا ہے ؛ جس کی ابتدا یہ ہے :

آبے نزد بروئے گراں خواب بخت ما

با آنکه گریه داد بسیلاب رخت ما

شیفته فارسیه ۱۷۵ /۱۳۹

196

دیوان مومن

مومن ، حکیم محمد مومن خاں بن غلام نبی ، متوفی ۱۲۶۸ھ/ ۱۸۵۱

اوراق : ۱۱۸ ؛ سائز : ۱۲ × ۱۹ ، ۲۱ × ۲۷ سم. سطر : ۱۲ .
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. ابتدا :

کجا شد آں کہ ز انظار لطف لیل و نہار
بلا بخواب عدم بود و طالعم بیدار

مومن کا یہ دیوان اس کے ہر قسم کے کلام غزلیات و رباعیات و قصاید وغیرہ پر مشتمل ہے. انیسویں صدی کے اواخر میں یہ دیوان شائع ہوا تھا، مگر اب بالکل نایاب ہے.

شیفتہ فارسیہ ۱۵۹/ ۲۵

197

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۹۵ ؛ سائز : ۱۱ × ۱۷ ، ۲۱ × ۲۶ سم . سطر : ۱۵
نستعلیق صاف . ابتدا : حسب سابق

شیفتہ فارسیہ ۱۷۲/ ۱۳۶

198

مجموعہ ترکیب بند قصائد و مثنویات

غالب ، مرز اسد اللہ خاں متوفی ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸

اوراق : ۸۳ ؛ سائز : ۱۱×۱۸ ، ۱۹×۲۶ سم . سطر : ۱۵ . نستعلیق
صاف. روشنائی سیاہ و شنجرفی .

غالب کے فارسی کلام کا یہ مجموعہ اس حیثیت سے بالکل نادر ہے کہ اس میں متداول قصاید و مثنویات سے قدرے اختلاف ہے۔ ہندوستان کے مشہور محقق اور ناقد قاضی عبدالودود صاحب نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد غالب پر ایک مقالہ لکھا تھا، اس مجموعہ میں سب سے پہلا ترکیب بند وہ ہے جو مرزا غالب نے مولانا السید حسین بن السید دلدار علی نصیر آبادی کی وفات پر لکھا تھا۔

شیفتہ فارسیہ ۱۷۰ | ۱۳۶

مجموعے اور بیاضیں

203 — 199

199

مجموعہ اشعار

مجہول المرتب

اوراق: ۱۵۶؛ سائز: ۱۰ × ۱۶، ۱۸ × ۲۶ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

اس مجموعہ میں مختلف شعراء کے فارسی اشعار موضوع کے لحاظ سے جمع کئے گئے ہیں۔

شیفتہ فارسیہ ۱۵۷ / ۱۲۳

200

بیاض اشعار

شوق، نن سکھ رام۔

اوراق: ۵۷: سائز: ۷ × ۱۱، ۱۵ × ۱۹ سم۔ سطر۔ ۱۷۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ناقص الآخر۔

یہ بیاض مختلف شعرا کے اشعار پر مشتمل ہے، جن کو موضوع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ابتدا میں مرتب کا ایک دیباچہ ہے جس میں اس نے ان موضوعات کی فہرست دی ہے:

شیفتہ فارسیہ ۱۶۹ / ۱۳۵

201

بیاض اشعار منتخبہ

مجهول المرتب

اوراق: ٦۵؛ سائز: ۷ × ۹، ۱٦ × ۲۱۔ مختلف السطر۔ نستعلیق ہادی۔ روشنائی سیاہ، جداول طلائی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔ ورق آخر دارائے مہر مربع «محمد فخر خان فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی»۔

شیفتہ فارسیہ ۱۷۹ / ۱۴۳

202

کشکول

سنہ کتابت: ۱۱۳۴ھ / ۱۷۲۱

اوراق: ۲۹؛ سائز: ۵ × ۱۰، ۱۲ × ۱٦ سم۔ مختلف السطر۔ نسخ و نستعلیق۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

یہ کشکول کچھ مختلف فواید پر مشتمل ہے اس کے ابتدائی تیرہ اوراق ایک کاتب کے لکھے ہوئے ہیں اور بقیہ اوراق دوسرے کاتب کے۔

شیفتہ فارسیہ ۲۰۸ / ۱٦۸ : ۲

203

اوراق منتشرہ

اوراق: ۹؛ سائز: ۱۱ × ۱۳، ۱۷ × ۲۲ سم۔ مختلف السطر نستعلیق ہادی۔ روشنائی سیاہ و شنجرفی، اوراق چسپیدہ۔

یہ جلد مختلف کتابوں کے کچھ منتشر اوراق پر مشتمل ہے

شیفتہ فارسیہ ۰/

پشتو - نظم

204

دیوان رحمان

اوراق : ۸۹ ؛ سائز : ۱۰ × ۱۵ ، ۱۷ × ۲۴ سم . سطر : ۱۳ . نسخ عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . لوح مطلابہ ذهب و شنجرف و لاجورد ، جداول شنجرفی و لاجوردی .

اس دیوان کا مصنف « رحمان » نام کا کوئی شاعر ہے . غالباً یہ وہ رحمان ہے ، جو پیشاور کے قریب « دہ بہادر » کا رہنے والا تھا . صوفی شعراء میں شمار ہے . اس کے کلام کا ایک دوسرا مجموعہ سرشاہ سلیمان کلکشن میں ۶۸۱/۶ نمبر کے تحت محفوظ ہے .

شیفتہ ۱۸۳ | ۱۴۷

تاریخ و تذکرہ

218—205

205

حبیب السیرفی اخبار افراد البشر

خواند امیر، غیاث الدین بن همام الدین محمد، متوفی ۹۴۲ھ / ۳۶-۱۵۳۵

کاتب : شاہ محمد بن الہداد ؛ سنہ کتابت : ۱۰۱۰ھ / ۱۶۰۱

جلد ۱ - اوراق : ۵۰۰ ؛ سائز : ۹×۱۶ ، ۱۸ ×۲۴ سم ، سطر : ۲۱
نستعلیق جید ، روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ لوح مطلابہ ذہب و شنجرف و لاجورد ،
جداول شنجرفی و لاجوردی ، قدرے کرمخوردہ ۔ ابتدا :

ربنا آتنا من لدنک رحمة ۔ لطایف اخبار لآلی نثار . . .

عام تاریخ پر ایک مشہور کتاب ہے ، جو ابتدائے آفرینش سے ۹۳۰ھ / ۲۵-۱۵۲۴ تک کے حالات پر مشتمل ہے ۔ مؤلف نے ۹۲۷ھ / ۱۵۲۱ میں اس کی ابتدا کی اور ۹۳۰ھ / ۱۵۲۳ میں مکمل کیا ۔

تفصیل کے لئے دیکھئے Ivanow, (34-40)

شیفتہ فارسیہ ۱۲۰/ ۹۰

تاریخ ہند ۔ عام

207 — 206

206

تاریخ فرشتہ

فرشتہ ، محمد قاسم هندو شاہ استرآبادی ، متوفی ۱۰۳۳ھ / ۲۴-۱۶۲۳

سنہ کتابت : ۱۲۵۵ھ / ۱۸۳۹

جلد ۱ - اوراق : ۳۶۴ ؛ سائز : ۱۱×۱۷ ، ۲۰×۲۷ سم ، سطر : ۱۶
نستعلیق عادی ، روشنائی سیاہ و شنجرفی ۔ ابتدا

پیش وجود همه آیندگان
پیش بقائے همه پایندگان

هندوستان کی عام تاریخ هے، جو مسلمانوں کے پہلے حمله سے لے کر ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۷ تک کے حالات پر مشتمل هے. مؤلف نے ۱۰۱۸ھ/۱۶۱۰ میں اس کی تکمیل کی اور ابراهیم عادل شاہ کے نام معنون کیا. اس کا دوسرا نام گلشن ابراهیمی اور تاریخ نورس نامه فرشته بھی هے. پوری کتاب ایک مقدمه، باره مقالات اور ایک خاتمه پر مشتمل هے.

تفصیل کے لئے دیکھئے Story, 442-450

شیفته فارسیه ۱۲۱ / ۹۱

207

خلاصة التواریخ

سجان سنگھ، رائے، متوفی ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ - ۹۶

سنه کتابت: ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۰ بمقام شاهجهان آباد.

اوراق: ۳۸۵ ، سایز: ۹ × ۱۳ ، ۱۶ × ۱۹ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا: نقاش نگارخانه کائینات و مصور کارگاه . . .

هندوستان کی عام تاریخ، جو ابتدائے آفرینش سے شهنشاه اورنگزیب عالمگیر کی تخت نشینی (۱۰۶۸ھ/ ۱۶۵۹) تک کے حالات پر مشتمل هے. مؤلف نے ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ میں اس کی تکمیل کی.

دیکھئے Ivanow , (162) .

شیفته فارسیه ۱۲۲ / ۹۲

تیموری سلاطین

208 — 211

208

تذکرۃ الواقعات

جوہر آفتابچی

کاتب ؛ مرزا حسین ہمدانی ؛ سنہ تالیف : ۱۲۸۳ ھ / ۱۸٦٦

اوراق : ۱۰۱ ، سایز ۱۰ × ۱۵ و ۱۸ × ۲۳ سم. سطر : ۱۵ نستعلیق اوسط. روشنائی سیاہ و شنجرفی. کاغذ رنگین. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

ابتدا :

الحمد لله رب العالمین ـ عنوان نامہ نامی و صحیفہ گرامی . . .

یہ کتاب ہمایوں کے دور حکومت کے حالات پر مشتمل ہے۔ جو شہنشاہ اکبر کے حکم سے ۹۹۵ھ/۱۵۸٦ میں لکھی گئی۔

شیفتہ فارسیہ ۱۲۹ / ۹۷

209

آئین اکبری

علامی ، شیخ ابوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری متوفی ، ۱۰۱۱ھ/۱٦۰۲

جلد ۲ ـ اوراق : ۲٦۵ ؛ سائز: ۱۳ × ۲۰، ۲۳ × ۳۲ سم .

سطر : ۲۵ . نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ و شنجرفی ، جداول از شنجرف و لاجورد. اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یہ اکبر نامہ کی تیسری جلد ہے، جو عہد اکبری کے احکامات و قوانین، صوبوں کی شماریاتی تفاصیل ، ہندوستان کے مختلف مذہبی نظام اور اکبر کے اقوال وغیرہ پر مشتمل ہے۔

ابتدا :

اے ہمہ درپردہ نہاں راز تو
بے خبر انجام ز آغاز تو

شیفتہ فارسیہ ۱۲۳ | ۹۳

210

سافیه سنجان

علامی، ابوالفضل (دیکھئے شمارہ سابق)

اوراق : ٦ ؛ سائز : ۱۵ × ۱۹ ، ۲۳ × ۲۹ سم . مختلف السطر .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رفیق . ناقص الآخر و
الاوساط . ابتدا :

گزارش را نوبت بدین کردہ آفرین طراز نام آرائے رسید . . .

آئین اکبری جلد اول کا ایک اقتباس، جو ۷۵ شعراء میں سے ۱۵ شعراء
کے تذکرہ پر مشتمل ہے .

شیفتہ فارسیہ ۱۲٦ / ۹۵

211

شش نثر تاریخ فتح کانگڑہ

طباطبائی، سید جلال اصفہانی

سنہ کتابت : ۱۲۳۷ھ/ ۱۸۲۲

اوراق : ۵۴ ؛ سائز : ۸ × ۱۴ ، ۲۰ × ۲۷ سم . سطر ۱۵ .
نستعلیق عادی . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق .

ابتدا : حضرت حکیم علی الاطلاق جل جلالہ در ازل آزال . . .

نسخہ میں کسی مقام پر مؤلف کا نام مذکور نہیں ، لیکن پروفیسر
Rieu, (258) نے اس کا مؤلف سید جلال طباطبائی کو لکھا ہے ، جو
۱۰۴۴ھ/ ۱٦۳۴ میں ہندوستان آیا اور شاہجہاں کے دربار سے منسلک
ہوگیا ۔ یہ کتاب مختلف اسالیب کی چھ مرصع نثروں پر مشتمل ہے .

شیفتہ فارسیہ ۱۳۲ / ۱۰۰

سفر نامے

213 — 212

212

ترغیب السالک إلی أحسن المسالک

شیفتہ، نواب محمد مصطفی خاں ، متوفی ۱۲۸۶ھ/ ۱۸۶۹

اوراق : ۱۲۰ ؛ سائز : ۱۳×۱۹ ، ۲۰ × ۲۱ سم. مختلف السطر. نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

مسودہ مؤلف ابتدا :

چوں غرض اصلی از ترتیب این رسالہ ...

شیفتہ فارسیہ ۱۲۷ھ | ۹۵

213

ایضاً (نسخہ دوم)

اوراق : ۱۰ ؛ سائز : ۱۰×۱۴ ، ۲۰ × ۲۵ سم. سطر : ۱۷. نستعلیق عادی. وشنائی سیاہ و شنجرفی . اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے جو صرف ۱۰ اوراق پر مشتمل ہے۔ مؤلف یا عنوان کا ذکر کسی مقام پر نہیں، البتہ اس کے ورق ۴ب پر لفظ «حسرتی» سرخ روشنائی سے ملتا ہے' اس سے صرف اتنا معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ نواب محمد مصطفی خاں شیفتہ کی کوئی تالیف ہے، اس لئے کہ فارسی میں وہ «حسرتی» تخلص کرتے تھے۔ اس کے بعد ورق ۷ب کی گیارھویں سطر سے وہ عبارت شروع ہوجاتی ہے، جس سے اول الذکر مخطوطہ کی ابتدا ہوتی ہے۔ یہ عبارت ورق ۱۰ تک جاکر ختم ہوجاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اول الذکر مخطوطہ اگرچہ ضخیم ہے مگر اس کا ابتدائی حصہ غائب ہے۔

شیفتہ فارسیہ ۱۳۴ھ/ ۱۰۲ : ۲

سیرت

214 — 215

214

مدارج النبوة

عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی، متوفی ۱۰۵۲م / ۱۶۴۲

اوراق : ۴۶۴ ؛ سائز : ۱۳ × ۱۹ ، ۲۶ × ۲۹ سم . سطر : ۲۶. نستعلیق اوسط. روشنائی سیاه و شنجرفی، اوراق مصفح به کاغذ رقیق.

یه پوری کتاب ایک دیباچه، پانچ اقسام اور خاتمه پر مشتمل هے

ابتدا : هوالأول و الآخر و الظاهر والباطن وهو بکل شی علیم...

شیفته فارسیه ۱۳۴ / ۹۴

215

سیرة النبی

مجهول المؤلف.

اوراق : ۳۹ ؛ سائز : ۱۱×۱۶ ، ۱۸ ×۲۴ سم . سطر : ۱۹. نستعلیق عادی . روشنائی سیاه و شنجرفی. اوراق مصفح به کاغذ رقیق . ناقص الطرفین .

شیفته فارسیه ۱۳۳ / ۱۰۱

تذکرہ اولیا

217 — 216

216

سیر العارفین

جمالی ، حامد بن فضل اللہ دہلوی ، متوفی ، ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۵

کاتب : قاضی سید مردان علی ؛ سنہ کتابت : ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۲

اوراق : ۴۹ ؛ سائز : ۱۰×۱۵ ، ۱۹ × ۲۲ سم۔ سطر : ۱۷۔ نستعلیق عادی۔ روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق۔

تفصیل کے لئے دیکھئے Rieu, (354)

شیفتہ فارسیہ ٦٦ / ٦٠

217

سفینۃ الاولیاء

دارا شکوہ ، محمد ، مقتول ۱۰٦۸ھ | ۱٦۵۸

اوراق : ۲۳ ؛ سائز : ۱۵×۱۹ ، ۲۸ × ۳۰ سم۔ مختلف السطر۔ نستعلیق اوسط۔ روشنائی سیاہ ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الآخر۔

شیفتہ فارسیہ ۱۲۵ / ۹۵

تذکرۂ شعراء

218

گلشن بیخار

شیفتہ ، نواب محمد مصطفی خاں (دیکھئے شمارہ ۲۱۲)

اوراق : ۸۰ ؛ سائز ۱۱ × ۱۵ ، ۱۹×۲۴ سم۔ سطر ۱۱ ۔ نستعلیق. روشنائی سیاہ۔ اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق ۔ ناقص الآخر۔ ابتدا :

گل سرسبد سخن حمد چمن طرازے است ...

شیفتہ فارسیہ ۱۸٦ / ۵۰

اردو مخطوطات

219

دیوان ولی

ولی دکنی، متوفی ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۳

کاتب: سیوک رام : سنہ کتابت : ۱۱۹۸ھ/۱۷۸۳

اوراق : ۱۱۹ : سایز : ۱۵ × ۱۴. ۱۶ × ۲۰ سم : سطر : ۱۴.
نستعلیق اوسط، روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

کیتا ھوں ترے نام کوں میں واہ زبان کا
کیتا ھوں ترے شکر کوں عنوان بیاں کا

دیوان ولی کا یہ ایک قدیم اور نادر نسخہ ھے.

شیفتہ اردو ۱۸۴ / ۱۴۸

220

کلیات انشا

انشا، انشاء اللہ خاں، متوفی ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۷

اوراق : ۱٦۴ : سایز : ۱۱ × ۱۵، ۲٦ × ۲۹ سم. مختلف السطر.
نستعلیق عادی. روشنائی سیاہ. اوراق مصفح بہ کاغذ رقیق.

کلیات انشا کا یہ نسخہ اس کے ھر قسم کے اردو و فارسی کلام پر مشتمل ھے. نسخہ نادر. ابتدا :

جب سے کہ سامنا ھے اوس چاہ کی گلی کا
ھے ورد مجھ کو حضرت مشکل کشا علی کا

شیفتہ اردو ۱۵۲ : ۱۱۸/

221

تف آتشیں

مومن، حکیم مومن خان دھلوی، متوفی ۱۲۸۰ / ۱۸۵۱

اوراق : ۱۲ : سایز؛ ۱۱×۱۶، ۱۹×۲۶ سم. سطر : ۱۵. نستعلیق صاف و واضح. ابتدا :

کھولیو ساقی منھ کو سبو کے
پیتے ھیں کب سے گھونٹ لہو کے

مومن کی یہ مشہور مثنوی ھے اس کا سنہ تالیف اس کے عنوان «تف آتشیں» سے ۱۲۳۲ھ برآمد ھوتا ھے .

شیفتہ اردو ۱۳۶/۱۷۱

222

رسالہ غیر معلوم العنوان

اوراق : ۴۰؛ سایز : ۸ × ۱۵، ۱۴ × ۲۳ سم. سطر : ۱۲. نستعلیق . روشنائی سیاہ و شنجرفی . اوارق مصفح بہ کاغذ رقیق . ناقص الآخر.

ابتدا : ألحمد لله رب العالمین حمد اظہار کمال محمود است . . .

یہ رسالہ ورق ۱۹ الف سطر ۴ تک فارسی زبان میں ھے، جو کسی نامعلوم مؤلف نے محمد ابراھیم خان کے لئے لکھا تھا - اس کے بعد سطر ۴ کے آخر سے اردو میں ایک دوسرا رسالہ شروع ھوجاتا ھے. جس کی ابتدائی عبارت سے معلوم ھوتا ھے کہ اس کا مؤلف کوئی حافظ محمد حسین ھے - یہ رسالہ غیر مکمل طور پر ورق ۴۰ پر ختم ھوتا ھے .

شیفتۂ اردو ۸۸/۱۱۸

ضمیمه

223

مناجات خواجه عبدالله انصاری

دیکھئے

شماره ۱۴۹ (ورق ۳ ب - ۱۲)

224

مختصر المعانی

التفتازانی، سعد الدین مسعود بن عمر، متوفی ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ (شارح)

اوراق: ۲۰۸؛ سائز، ۱۰×۱۸، ۱۷ × ۲۴ سم. سطر: ۱۹، ۲۰.

خط نسخ عادی. روشنائی سیاه. اوراق مصفح به کاغذ رقیق. ناقص الطرفین.

اس شرح کا متن علم معانی و بیان کی مشهور کتاب «تلخیص المفتاح» مؤلفه محمد بن عبدالرحمان القزوینی (متوفی ۷۳۹ھ/ ۱۳۳۸) هے، جو سکاکی (متوفی ۶۲۶ھ/ ۱۲۲۸) کی مفتاح العلوم کی قسم ثالث کی تلخیص هے.

شیفته عربیه ۱۳۶/ ۱۰۴

اشاریے

اشاریہ (۱)

مؤلفین

الف

ابراهیم خاں، محمد 222
ابن البیطار. عبداللہ بن أحمد المالقی، ضیاء الدین
(متوفی ۶۴۶ھ/۱۲۴۸) 71
ابن حاجب المالکی، أبو عمرو عثمان بن عمر بن أبی بکر
(متوفی ۶۴۶ ھ/ ۱۲۴۸) 162
ابن سید الناس. محمد بن محمد الأندلسی (متوفی ۷۳۴ھ/۱۳۳۳) 80
ابن عبد الوهاب = محمد بن عبدالوهاب
ابن العربی، محی الدین محمد بن علی بن علی
(متوفی ۶۳۸ھ / ۱۲۴۰) 36 , 41 - 50
ابن المقری، إسماعیل بن أبی بکر شرف الدین، أبو محمد الیمنی
(متوفی ۸۳۷ھ/ ۱۴۳۳) 21
ابن نجیم المصری، زین العابدین بن ابراهیم بن محمد بن نجیم
(متوفی ۹۷۰ھ/ ۱۵۶۲) 22
ابو سعید علی = ویشی
ابو الفضل = علامی
ابو المکارم 108
الأبهری، اثیرالدین مفضل بن عمر (متوفی حدود ۷۰۰ھ/ ۱۳۰۰) 58 - 59
احرار = عبیداللہ احرار،
احمد جیون امیٹھوی (متوفی ۱۱۳۰ھ/ ۱۷۱۷) 34 - 35
احمد سعید مجددی 139
احمد فاروقی = مجدد الف ثانی

الإسفراینی. عصام الدین ابراهیم بن عرب شاه (متوفی ۹۵۱ ھ/۱۵۴۴) 4 - 5
امیری، محمد بن یحیی لاهیجی نور بخشی (متوفی ۹۱۲ ھ/۱۵۰۶ - ۱۵۰۷) 178
افراد علی کالپوی = امیر علی
امیر خسرو = خسرو
امیر علی کالپوی 113
انشا. انشاء الله خان (متوفی ۱۲۳۳ ھ/۱۸۱۷) 220
اهلی ترشیزی خراسانی (متوفی ۹۳۴ ھ/۱۵۲۷) 183

ب

بایزید قادری 137
بحر العلوم = عبد العلی
برکت الله اویس حسینی (سده ۱۲) 134
برهان الشریعة محمود بن صدر الشریعة الاول
(متوفی حدود ۶۳۰ ھ/۱۲۳۲) 18
بزرجمهر 148
البغوی = الفراء
بهاء الدین العاملی محمد بن الحسین (متوفی ۱۰۳۳ ھ/۱۶۲۳) 70
بیدل، میرزا عبد القادر. (متوفی ۱۱۳۳ ھ/۱۷۲۰) 165
البیضاوی، ناصر الدین عبد الله بن محمد بن علی الشیرازی
(متوفی ۶۸۵ ھ/۱۲۸۶) 2 -3
بیکس، جواهر مل اکبر آبادی 166

ت

الترمذی، محمد بن عیسی بن سوره، (متوفی ۲۷۹ ھ/۸۹۲) 8
التفتازانی، سعد الدین مسعود بن عمر، (متوفی ۷۹۲ ھ/۱۳۸۹) 58 , 224
التلیانی = محمد یعقوب
التنکابنی = محمد مومن

ج

جان جاناں = مظہر
جرجانی، علی بن محمد السید الشریف
(متوفی ۸۱۶ھ/ ۱۴۱۳) 151, 158, 162
الجزری، محمد بن محمد الشافعی (متوفی ۸۳۳ھ/۱۴۲۹) 13
جمال القرشی، أبوالفضل محمد ین عمر بن الخالد
(متوفی بعد ۶۸۱ھ/۱۲۸۲) 75
جمالی، حامد بن فضل الله دہلوی، (متوفی ۹۴۲ھ/۱۵۳۵) 216
جواہر مل اکبرآبادی = بیکس
جوہر آفتابچی 208

ح

حزیں، محمد علی بن أبی طالب الزاہدی الجیلانی
(متوفی ۱۱۸۰ھ/ ۱۷۶۶) 164 , 194
حسرتی = شیفتہ
الحلبی، الشیخ ابراہیم بن محمد، (متوفی ۹۵۶ھ / ۱۵۴۹) 20

خ

خاقانی شروانی، أفضل الدین ابراہیم بن علی
(متوفی ۵۸۲ھ/ ۱۱۸۶) 170 - 171
الخزامی، احمد بن ابراہیم الواسطی 118
خسرو دہلوی، امیر (متوفی ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۴) 179-182
الخطیب التبریزی، الشیخ ولی الدین محمد بن عبدالله (صدہ ۸) 9 - 10
خوارزمی، کمال الدین حسین بن حسن
(مقتول ۸۴۰ - ۸۴۵ھ/ ۱۴۳۶ - ۱۴۴۱) 175
خواند امیر، غیاث الدین بن ہمام الدین محمد
متوفی ۹۴۲ھ/۱۵۳۵ - ۱۵۳۶) 205

د

داراشکوه، محمد، (متوفی ۱۰۶۸ھ/۱۶۵۸) 217

الدمشقی العثمانی، الشیخ صدر الدین = صدر الدین

الدمیری، کمال الدین محمد بن عیسی الشافعی (متوفی ۸۰۸ھ/۱۴۰۵) 72

ر

الرامشی، أبوالحسن علی بن محمد بن علی (متوفی ۶۶۷ھ/۱۲۶۸) 16

رزین، محمد غوث بجنوری (صدہ ۱۲) 167

رسول نما = سید حسن

رشید الدین، تلمیذ شاہ عبد العزیز دہلوی (متوفی ۱۲۴۹ھ/۱۸۳۳) 114

رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷) 110, 132

رومی، جلال الدین (متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۷۳) 173 - 174

ز

زرادی = فخر الدین

الزنجانی، عزالدین عبدالوہاب بن ابراہیم المعروف بالعزی (متوفی بعد ۶۵۵ھ/۱۲۵۷) 74

س

سجادل = عبدالحق

سجاول = سجادل

سجان سنگھ، رائے (متوفی ۱۱۰۷ھ/۱۶۹۵ - ۱۶۹۶) 207

السجاوندی، أبو جعفر محمد بن طیفور، (متوفی ۵۶۰ھ/۱۱۶۵) 1

السکاکی، (متوفی ۶۲۶ھ/۱۲۲۸) 224

سمنانی، سید اشرف جہانگیر (متوفی ۷۹۸ھ/۱۳۹۵) 121 - 122

السنامی، عمر بن محمد بن عوض الحنفی 24 - 25

السهروردی، ضیاء الدین عبد القادر بن عبدالله (متوفی ۵۶۴ھ/ ۱۱۶۸) 80
سید حسن رسول نما، (متوفی ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۱) 131
السید حسین بن السید دلدار علی نصیرآبادی (متوفی ۱۲۷۳ھ/ ۱۸۵۶) 198
السید الشریف علی بن محمد = جرجانی
السیّد محمد بن السید دلدار علی۔ (متوفی ۱۲۸۴ھ/۱۸۶۷) 114
السیوطی۔ جلال الدین عبدالرحمان (متوفی ۹۱۱/۱۵۰۵) 57

ش

شاه اسماعیل شهید = محمد اسماعیل
شبستری۔ سعد الدین محمود (متوفی ۷۲۰ھ/ ۱۳۲۰) 176 - 177
شوق۔ نن‌سکھ رام 200
شیفته، نواب محمد مصطفی خاں
(متوفی ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹) 212 - 213 , 218

ص

صایب، مرزا محمد علی تبریزی (متوفی ۱۰۸۰ھ/ ۱۶۶۹) 193
صدر جہاں حسین الحسینی الطبسی (سده ۱۰) 94
صدر الدین محمد بن عبد الرحمان الدمشقی العثمانی
(متوفی بعد ۷۸۰ھ/ ۱۳۷۸) 32
صدر الدین، مفتی 67
الصغانی، رضی الدین حسن بن محمد۔ (متوفی ۶۵۰ھ/ ۱۲۵۲ 11

ط

طباطبائی، سید جلال اصفهانی 211
الطبسی = صدر جہاں
الطلفبی = عبدالله بن الحداد

طوسی. نصیر الدین محمد بن الحسن المحقق
(متوفی ۶۷۲ھ/۱۲۷۳) 69, 147

ظ

ظهوری. نور الدین محمد طاهر (متوفی ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶) 190

ع

العاملی = بهاءالدین
عبدالاحد بن شیخ محمد سعید خازن
(متوفی ۱۰۷۰ھ/۱۶۵۹) 14 (1 – 7), 109
عبدالاحد فاروقی مشهور به محمد گل 124 - 125
عبد الحق سجادل سرهندی 92 - 93
عبدالحق بن سیف الدین محدث دهلوی
(متوفی ۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲) 87 - 88, 103 - 106
118 - 119, 144, 214
عبدالحکیم بن شمس الدین 23 (2)
عبد الخالق سجادل = عبد الحق
عبد الرحمان پیشاوری 204
عبد الرحمان گجرائی 23 (1)
عبد السلام 89
عبد العلی بحر العلوم (متوفی ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵) 68
عبدالقادر الجیلی (متوفی ۵۶۱ھ/۱۱۶۵) 39
عبدالقدیر 136
عبد الکریم الجیلی (متوفی ۸۰۵ھ/۱۴۰۲) 54 (2), 76
عبد الله بن احمد، أبوالبرکات = النسفی
عبدالله انصاری، (متوفی ۴۸۱ھ/۱۰۸۸) 149, 223
عبدالله بن الحداد العثمانی الطلنبی (متوفی ۹۲۲ھ/۱۵۱۶) 65

عبد الله بن مسعود المحبوبی (متوفی ۷۴۵ھ/ ۱۳۴۴) 18

عبدالله منصور انصاری ـ عبد الله انصاری

عبیدالله احرار، خواجه (متوفی ۸۹۶ھ/ ۱۴۹۰) 123 - 125

العثمانی، الشیخ صدرالدین محمد ـ صدر الدین

عرفی شیرازی، سید محمد بن خواجه زین الدین علی،
(متوفی ۹۹۹ھ / ۱۵۹۱) 184

العزی = الزنجانی

عزیز بن محمد النسفی، (متوفی ۶۶۱ھ/ ۱۲۶۳) 120

عطار، فرید الدین، (متوفی ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹) 172

علامی، ابوالفضل بن شیخ مبارک ناگوری
(متوفی ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲) 209 , 210

العمری، شیخ جلال الحق والدین التهانیسری،
(متوفی ۹۸۹ھ / ۱۵۸۱) 23

غ

غالب، مرزا اسد الله خان (متوفی ۱۲۸۵ / ۱۸۶۸) 198

غلام یحیی بهاری، (متوفی بعد ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۰) 132

ف

فتح محمد بن عیسی بن قاسم برهانپوری 96

فخر الدین زرادی، (متوفی ۷۳۸ھ/ ۱۳۳۷) 159

الفراء، حسین بن مسعود البغوی (متوفی ۵۱۶ھ/ ۱۱۲۲) 9

فرشته، محمد قاسم هندو شاه استرآبادی
(متوفی ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳ - ۲۴) 206

فضل امام بن محمد ارشد خیرآبادی، (متوفی ۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸) 61

فیضی، ابوالفیض بن شیخ مبارک ناگوری (متوفی ۱۰۰۴ھ/ ۱۵۹۵) 185

ق

قاضی مبارک بن شیخ محمد دایم فاروقی (متوفی ۱۱۶۲ھ/ ۱۷۴۹) 66
القدوری، احمد بن محمد الحنفی (متوفی ۴۲۸ھ/ ۱۰۳۶) 15
القزوینی، محمد بن عبدالرحمان (متوفی ۷۳۹ھ/ ۱۳۳۸) 224
قطب الدین محمد بن غیاث الدین، قاضی 98
قطب الدین محمود بن محمد الرازی (متوفی ۷۶۶ھ/ ۱۳۶۴) 61

ک

الکاتبی، نجم الدین عمر بن علی القزوینی 61
الکاشغری، سدید الدین (سدهٔ ۷) 19
کاشفی، علی بن الحسین الواعظ (متوفی بعد ۹۳۹ھ/ ۱۵۳۲ - ۳۳) 127
الکرمانی = نصر الله بن محمد
کریم الله، محمد 152
کلیم همدانی، ابو طالب (متوفی ۱۰۶۱ھ/ ۱۶۵۰ - ۵۱) 191
کمال الدین حسین بن حسن = خوارزمی
کمال کریم ناگوری 95

گ

گوپاموی، قاضی = قاضی مبارک

م

مالک بن انس الحمیری الأصبحی (متوفی ۱۷۹ھ/ ۷۹۵) 6
مجددی = احمد سعید
محب الله الهآبادی (متوفی ۱۰۵۸ھ/ ۱۶۴۸) 129 - 130
محبوب علی بن رستم علی مرادآبادی 100
المحبوبی = عبدالله بن مسعود
محقق طوسی = طوسی

محمد اسماعیل بن عبد الغنی (متوفی ۱۲۴۶ ه/۱۸۳۱) 107

محمد الحنفی، المولی 79

محمد بن عبدالوهاب (متوفی ۱۱۷۹ ه/۱۷۶۵) 30

محمد غوث بجنوری = رزین

محمد گل = عبدالاحد وحدت فاروقی

محمد مبین بن محب الله فرنگی محلی (متوفی ۱۲۲۵ه / ۱۸۱۰) 64

محمد مراد، خواجه 38

محمد مظهر 53

محمد مومن حسنی بن میر محمد زمان تنکابنی دیلمی
معاصر شاه سلیمان (۱۰۷۷-۱۱۰۶/۱۶۶۶ - ۱۶۹۴) 153 - 154

محمد بن عبد الرحمان الهمدانی، أبو نصر 54 (3)

محمد یعقوب التلبانی یا التلنبی 33

المرغینانی، برهان الدین علی بن أبی بکر الحنفی
(متوفی ۵۹۳ ه/۱۱۹۶) 17

مسکین محمدی احمد آبادی 111

مظهر، مرزا مظهر جان جانان (متوفی ۱۱۹۵ ه/ ۱۷۸۰) 195

معین مسکین هروی (متوفی ۹۰۷ه / ۱۵۰۱) 126

ملا جیون = احمد جیون

منت، قمر الدین (متوفی ۱۲۰۸ ه/ ۱۷۹۳) (113)

موبد شاه، ذوالفقار علی بیگ (متوفی ۱۰۵۰ ه / ۱۶۴۰) 150

مومن، حکیم محمد مومن خان بن غلام نبی خان دهلوی
(متوفی ۱۲۶۸ ه/ ۱۸۵۱) 196–197, 221

ن

النسفی، حافظ الدین (متوفی ۷۱۰ ه/ ۱۳۱۰) 33 و 91

النسفی = عزیز بن محمد

النسفی، أبو حفص عمر بن محمد بن احمد (متوفی ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲) 16

نصر الله بن محمد الکرمانی 91

نصیر الدین طوسی = طوسی

نظام الدین حاجی غریب یمنی 121 - 122

نظیری نیشاپوری، محمد حسین (متوفی ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۲) 188 - 189

نوربخشی = اسیری

نورالحق بن شیخ عبدالحق محدث دهلوی
(متوفی ۱۰۷۳ھ / ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳) 84 - 86

نوعی خبوشانی، محمد رضا (متوفی ۱۰۱۹ھ / ۱۶۱۰ - ۱۱) 186 - 187

النووی، یحیی بن شرف الشافعی (متوفی ۶۷۶ھ / ۱۲۷۷) 7 , 89

و

وحدت = عبدالأحد فاروقی

ولی دکنی (متوفی ۱۱۵۵ھ / ۱۷۴۲) 219

ویشی، أبو سعید علی 99

ه

هجویری، علی بن عثمان أبو علی الجلابی (متوفی ۴۶۵ھ / ۱۰۷۳ء) 116 - 117

ی

یار محمد الجدید البدخشی 143

یعقوب بن صالح 128

اشاریه (2)

عنوانات (Titles)

الف

آئین اکبری 209

آئینہ سکندری دیکھئے خمسہ خسرو

آداب الصبیان 166

آداب المریدین 80 ، (40)

الاتحاد الکونی فی حضرۃ الاشهاد العینی 54

اتمام الدرایہ لقراء النقایہ 57 ، (73)

احسن الشمایل 133

احکام الصلاۃ 101

اخلاق ناصری 147

الأربعین للنووی (89)

أسرار الجمعۃ 14 (6) ، (28)

الأشباہ و النظایر فی الفروع 22

اشعۃ اللمعات 87 ، 88

الإعلام باشارات أهل الالهام = کتاب الاعلام

الهامات قدسی 137

امراض الفرس 155

انتخاب اصول ـ 136

انوار التنزیل و اسرار التاویل 2 - 3

انهار اربعه 139

اوراق منتشره 203

ایسا غوجی 58 ، 59

ایضاح الحق الصریح در رد ربوبیت مسیح 141

ب

بادشاه نامه ـ شهنشاه نامه

بارقه ضیغمیه (114)

بدایع الشرایع 14 (3) ، (51)

بدایۃ المبتدی (17)

بدیع المیزان 65

البرهان الجلی فی فضل الذکر الخفی 14 (5) ، (27)

بیاض اشعار 200

بیاض اشعار منتخبه 201

پ

پادشاه نامه = شهنشاه نامه

ت

تاج التراجم = نبذۃ من کتاب تاج التراجم

تاریخ فرشته 206

تتمه مجموع خانی فی عین المعانی 95

تحریر القواعدا لمنطقیه فی شرح الرسالۃ الشمسیه (61)

تحرير المجسطى 69
تحفه حسين شاهى = حيرة الفقها
تحفة العراقين 170 - 171
تحفة المؤمنين. ج ١ - ٢ 153 - 154
التخليص و الترتيب = كتاب التخليص
تذكرة الواقعات 208
ترجمه شرح وقايه 92 - 93
ترجمه كنز الدقايق 91
ترغيب السالک إلى
أحسن الممالک 212 - 213
التصريف العزى 74
تف آتشين (أردو) 221
تفسر بيضاوى = انوار التنزيل
تكميل الايمان
و تقوية الايقان 103 - 106
تلخيص المفتاح (224)
التوجه الى الله - كتاب التوجه
تهذيب المنطق 58 , (63)
تيسير القارى 84 - 86

ج

جامع ترمذى = الجامع الصحيح
الجامع الصحيح للترمذى 8
الجلالة من الأسرار و الإشارات 43
الجنات الثمانيه 14 (2) , (81)
جواهر الاسرار وزواهر الأنوار 175

چ

چهار انواع 134

ح

الحاشية على البيضاوى للاسفراينى 4
» » مجهول المحشى 5
الحاشية على الحاشية الزاهديه
على الرسالة القطبيه (60) ، 64
الحاشية على حاشية مير زاهد
على الحاشية القطبيه 61
حبيب السير فى اخبار
افراد البشر 205
الحصن الحصين 13
حقيقت تو بسوئے تست 131
حمله مختاريه = بارقه ضيغميه
حياة الحيوان 72
حيرة الفقهاء (تحفه حسين شاهى) 99

خ

خلاصة التواريخ 207
خلاصة الحساب 70
خمسه خسرو 180
خير الكلام 109

د

دبستان مذاهب 150
الدرة الثمينه اوالرساله الخاقانيه
23 (2) , (37)
دستورات = تحفة المومنين ج ٢

دمغ الباطل 110 ,(132)
دیوان امیر خسرو 179
— اهلی 183
— رحمان 204
— صایب 193
— ظهوری 190
— کلیم 191
— مظهر جان جانان 195
— مومن 196 - 197
— نظیری 189
— نوعی 186
— ولی دکنی (اردو) 219

ر

رجوم الشیاطین 113
رحمة الأمه فی اختلاف الایمه 32
رساله فی أحوال الشیخ أحمد سرهندی 82
— در ادعیه 90
— در اشغال و أذکار 140
— اقسام طعام 156
— در انشا 169
— در بیان نماز 102
— بیع الأراضی الخراجیه 23
— در ترکیب پختن طعام 157
— فی التصوف 53
— فی التصوف مجهول المؤلف 55

رساله در حساب = رساله در علم حساب
الرساله الخاقانیه = الدرة الثمینه
رساله در ردشیعه 115
— فی الرد علی من زعم ان معرفة الله مضافة 41
— در رد نصاری 112
— در رویت باری تعالی 108
— در سلوک 141
— شرح الضابطه 68
— شریفه از عبدالاحد 124 - 125 ,(135)
— درطریقه نقشبندیه 125
— درعلم حساب 152
— درعلم صرف 161
— غیر معلوم الاسم 222
— فقه = رساله قاضی قطب
— درفن عروض 163
— قاضی قطب 98
— درقرأة 83
— فی قرأة النبی المختار 14(4) ,(26)
الرساة القطبیه = تحریر القواعد المنطقیه
رساله نعوت صلی الله علیه وسلم 126
— نفسیه دیکھئے کلیات عرفی
— نفی الإشارة فی الصلاة 14(7) ,(29)
رسایل فی التصوف 41 - 50
رشحات عین الحیاة 127

رقعات بیدل 165

رہ‌آورد = ترغیب السالک

ز

زنجانی = التصریف العزی

س

السبعیات فی مواعظ البریات (56), (3) 54

سرالخواص دیکھئے رسالہ غیرمعلوم الاسم

سفینة الاولیاء 217

سوزو گداز (مثنوی) 187

سیر العارفین 216

سیرة النبی 215

ش

شرح اربعین 89

— الحاشیة الزاهدیه علی الرسالة القطبیه 66 , (62)

— الرسالة الشمسیه = تحریر القواعد المنطقیه

— سلم العلوم 66

— شمایل ترمذی 79

— صحیح البخاری = تیسیر القاری

— الصدور بشرح حال الموتی والقبور 57

— الضابطه = رسالہ شرح الضابطه

— ضابطه التهذیب 67

— فتوح الغیب 118 - 119

شرح فرایض السجاوندی السراجیه 31

— قصیده لامیه 164

— کافیه = شریفیه

— گلشن راز = مفاتیح الاعجاز

— المنار 33

— منار الانوار = نور الانوار

— منظومة النسفی فی الخلاف = الموجز

— منتیه المصلی = غنیة المتملی

— الوقایه 18

شریفیه شرح کافیه 162

شش نثر فتح کانگڑه 211

شمسیه (61)

شوکت عمریه = صولت غضنفریه

شهنشاه نامه 192

شیرین خسرو دیکھئے خمسه خسرو

ص

صحیح ترمذی = الجامع الصحیح

الصراح من الصحاح 75

صراط مستقیم 107

صرف زرادی 159

صرف میر 158

صرف هوائی 160

صولت غضنفریه و شوکت عمریه ملقب به کرهٔ صفدریه 114

صیدبه 94

ظ

ظفر نامه 148

ع

عقايد الخواص 36

عقايد الشيخ الاكبر (36)

عنوان الشرف الوافى فى الفقه والعروض والتاريخ والنحو و القواقى 21

عين المحبت 128

عيون الأثرفى فنون المغازى والسير (80)

غ

غرفات = الهامات قدسى

غنية المتملى شرح منتيه المصلى = مختصر غنية المتملى

ف

فتاوى رحمانى 23 (1)

فتوح الغيب 39

فصل فى وظيفة المستحقين ازفتارى رحمانى 23 (1)

فقرات عبيد الله احرار 123-124

الفيض العام 14 (1)

ق

قاعدة طريق الفقر المحمدى 118, (52)

قافيه سنجان 210

قران السعدين 181 - 182

قصه چهار درويش 167

قصيده بعنوان قال بعض العارفين 54 (1), (77)

•قصيده عبدالكريم الجيلى 54(2), (76)

القصيدة القائيه 78

ک

كافيه ابن حاجب (162)

كبرى 151

كتاب الاعلام باشارات اهل الالهام 42

كتاب الألف 44

كتاب التجليات 50

كتاب التخليص والترتيب 46

كتاب فى التصوف 54

كتاب التوجه إلى الله 47

كتاب الجلاله = الجلاله

كتاب فى الحديث 12

كتاب الخلوة 48

كتاب زنجانى در علم صرف=زنجانى

كتاب الوقف و الابتداء 1

كرة صفدريه = صولت غضنفريه

كشف الحقايق 120

كشف المحجوب 116 - 117

كشكول 202

كلمة الحق 132

کلیات انشا (اردو) 220
کلیات حزین 194
کلیات عرفی 184
کلیات نظیری 188
کنزالدقایق (91)

گ

گلشن بیخار 218
گلشن راز 176-177

ل

لطایف اشرفی 121-122

م

مثانة الروایات 30
مثنوی سوز و گداز = سوز و گداز
—شرین خسرو دیکھئے خمسه خسرو
—قران السعدین = قران السعدین
—لیلی مجنون دیکھئے خمسه خسرو
—مطلع الانوار دیکھئے خمسه خسرو
—معنوی 173 - 174
—نل ردمن = نل دمن
—هشت بہشت دیکھئے خمسه خسرو
مجموع خانی (95)
مجموع خانی فی غرة المعانی (95)
مجموع سلطانی 97
مجوعه اشعار 199
مجموعه ترکیب بند و قصاید و مثنویات 198
مجموعة الرسایل 14
مختصر غنية المتملی 20
مختصر القدوری 15
مختصر المعانی 224
مدارج النبوة 214
مسئلة الکلام مسئلة الرؤية 38
مسایل شرح وقایه = ترجمه شرح وقایه
مشارق الانوار النبویه 11
مشکاة المصابیح 9-10
مصابیح السنه (9)
مصطلحات صوفیا 138
مفاتیح الاعجاز شرح گلشن راز 178
مفتاح الصلاة 96
مفتاح الفتوح 172
مفتاح العلوم (224)
مفردات الأغذیه و الأدویه 71
مکاتیب عبدالحق محدث 144
مکتوبات مجدد الف ثانی 143
ملفوظات (مجهول المؤلف) 145, 146
مناجات خواجه عبدالله انصاری 223
منار الانوار (33)
مناظراخص الخواص 129
منظومه فی الخلاف (16)
المنهاج فی شرح الجامع الصحیح لمسلم بن الحجاج 7

منية المصلى و غنية المبتدى 19

المؤجز: شرح منظومة النسفى

فى الخلاف 16

المؤطا 6

ن

نامعلوم العنوان 142

نبذة من كتاب تاج التراجم 49

نثر حسرتى 168

نصاب الاحتساب 24, 25

نصايح عبدالله منصور 149

نامدمن (مثنوى) 185

نور الأنوار شرح منار الأنوار 34

نور العيون فى سيرة الأمين المامون 80

و

وقاية الروايه فى مسائل الهدايه (18)

الوقف و الإبتداء = كتاب الوقف

و الإبتدا

ه

هداية الجمعه 100

الهدايه فى الفروع 17

—

تصحیحات

۱ - دیوان امیر خسرو دهلوی (شمارہ 179).

ہم نے ذخیرہ شیفتہ کی فہرست مطبوعہ ۱۹۳۲ء نیز رائج رجسٹر کے اندراج پر اعتماد کرتے ہوئے اس دیوان کو امیر خسرو دہلوی متوفی ۷۲۵ھ / ۱۳۲۵ کی نسبت کے ساتھ درج کردیا ہے، لیکن اس کے انگریزی ترجمہ کے وقت نسخہ کو دوبارہ نکلواکر جب مختلف مقامات سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ دیوان خسرو نامی کسی گمنام شاعر کا ہے جس کا زمانہ امیر خسرو دہلوی سے تین سو سال بعد کا ہے، جیسا کہ اس کے بعض اشعار سے معلوم ہوتا ہے۔ غالباً یہ وہی خسرو ہے جس کو پروفیسر شیرانی نے «خالق باری» کا مؤلف ثابت کیا ہے ناظرین تصحیح فرمالیں۔

۲ - نصایح عبداللہ منصور (شمارہ 149)

اس کا صحیح عنوان «نصیحت نامہ» ہے - یہ ایک مختصر رسالہ ہے، جو ان نصایح پر مشتمل ہے، جو خواجہ عبداللہ انصاری ہروی (متوفی ۴۸۱ھ/۱۰۸۸) نے مشہور سلجوقی وزیر نظام الملک طوسی (متوفی ۴۸۵ھ / ۱۰۹۲) کے لئے لکھی ہیں - یہ رسالہ صرف ۴ صفحات پر مشتمل ہے - اس کے بعد ورق ۳ ب سے آخر تک اسی مؤلف کی ایک مناجات ہے (دیکھئے شمارہ ۲۲۳)، جو ورق ۲، ب پر ختم ہوتی ہے اس کی ابتدا یہ ہے:

اے زدرد بے دلاں را بوئے درماں آمدہ
باد تو مرعاشقاں را مونس جاں آمدہ

اس کے علاوہ حسب ذیل مقامات پر حوالوں اور نمبروں وغیرہ میں بھی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۱	۱۴	کشف الظنون (۲ : ٦۵)	(۲ : ۵٦)
۲۱	۱٦	لقرأة النقایہ	لقراء النقایہ
۲۵	۵	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱	۱۸۸ / ۱۵۲ : ۱ - ۲
۲۹	۱۴	۱۹۸ / ۱۵۹	۱۹۸ / ۱۵۹ ، ۱۹۹ / ۱٦۰
۳۱	۱	الغات	لغات
۳۲	۱۷	(۲ : ٦۳)	(۲ : ٦۷)
۳۴	۴	۱۲۸۲ھ / ۱۸۲۵	۱۲۸۲ھ / ۱۸٦۵
۵۲	۱۲	Ivanow (1079)	Ivanow (1179)
۵۳	۹	اوراق : ۸۹	اوراق ۱۸۹
٦۴	۱۲	۸۴۵ھ / ۱۰۹۲	۴۸۵ھ / ۱۰۹۲
٦۵	۲۱	۱۸۹ / ۵۳	۱۸۹ / ۱۵۳
٦۹	۱۴	ورق ۳۴ ب - ۳٦	۲۴ ب - ۳٦
۷۷	۱۸	۹۱۲ھ / ۱۰۵٦ - ۵۷	۹۱۲ھ / ۱۵۰٦ - ۱۵۰۷
۹۲	٦	سنہ تالیف	سنہ کتابت
۹٦	۲۴	۱۸٦ / ۵۰	۱۸٦ / ۱۵۰